

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور اُس کی دی ہوئی توفیق سے فضلِ عمر فاروقؓ کو سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی حقائق و معارف سے بھری ہوئی سلسلہ تصانیف الموسوم ”انوار العلوم“ کی اکیسویں جلد احبابِ جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ وَمَا تَوْفِيقُنَا إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيزِ۔

انوار العلوم کی اکیسویں جلد حضرت فضلِ عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی ۲۵ دسمبر ۱۹۴۸ء تا ۱۸ جولائی ۱۹۵۰ء کی ۲۴ مختلف تقاریر و تحریرات پر مشتمل ہے۔

الہی منشا کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام چلہ کشی کے لئے ہوشیار پور تشریف لے گئے۔ اس چلہ کشی کے دوران اللہ تعالیٰ نے آپ کی تضرعات اور دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے آپ کو ایک عظیم الشان پیش خبری سے نوازا۔ حضور علیہ السلام نے اس پیشگوئی کو ایک اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں شائع فرمایا۔ اس پیشگوئی میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو پسر موعود کی مہتم یا نشان خبر عطا فرمائی جس کی علامات میں بیان کیا گیا تھا کہ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا، علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا، تین کو چار کرنے والا ہوگا، اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا، تو میں اس سے برکت پائیں گی۔ پسر موعود کے بارہ میں پیشگوئی میں بیان فرمودہ علامات کا شاندار ظہور حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کے بابرکت وجود میں ہوا اور اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر حضرت فضلِ عمر نے

۱۹۴۴ء میں مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا۔

حضرت فضلِ عمر اپنی ذہانت و فطانت اور اپنے علومِ ظاہری و باطنی اور اپنی خداداد صلاحیتوں اور استعدادوں کے ذریعہ سے نہ صرف جماعت احمدیہ کی ولولہ انگیز قیادت فرماتے رہے بلکہ آپ کے وجود باوجود نے اقوامِ عالم بالخصوص مسلم اُمّہ کی بھی راہنمائی اور رستگاری فرمائی۔ گویا کہ اپنوں نے بھی فیض پایا اور غیروں نے بھی استفادہ کیا اور یوں قوموں نے آپ سے برکت حاصل کی۔ کلامِ اللہ کا مرتبہ آپ کے ذریعہ سے ایسی شان کے ساتھ ظاہر ہوا کہ اغیار بھی آپ کے علمِ قرآن کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکے۔

”انوار العلوم“ کی اکیسویں جلد حضرت فضلِ عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی ۲۴ تحریرات و تقاریر پر مبنی ہے جو کہ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۸ء سے ۱۸ جولائی ۱۹۵۰ء کے عرصہ کی ہیں۔ یہ وہ تاریخی دور ہے جب ہجرتِ قادیان کو ابھی تھوڑا عرصہ ہی گزرا تھا اور اس اولوالعزم خلیفہ کے ذریعہ پیش گوئی مصلح موعود کی ایک علامت ”وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا“ کا شاندار ظہور نئے مرکزِ احمدیت ربوہ کی تعمیر کے افتتاح کے ذریعہ بھی ہو چکا تھا جو کہ ۲۰ ستمبر ۱۹۴۸ء کو ہوا۔ حضور نے ۱۹۴۹ء میں نئے مرکز میں مستقل سکونت اختیار فرمائی۔ ربوہ میں ۱۹۴۸ء کا جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے شروع میں اور خدامِ الاحمدیہ کا پہلا اجتماع ۱۹۴۹ء میں منعقد ہوا جس کے تینوں دن حضور نے خطاب فرمایا اور حضور نے خدامِ الاحمدیہ کی قیادت بھی خود سنبھال لی۔ اس عرصہ میں حضور کو بیٹہ دوبارہ تشریف لے گئے وہاں مختلف تقریبات سے متعدد خطابات فرمائے۔ اسی طرح جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقع پر بھی آپ نے جو خطابات فرمائے یہ سب مواد اس جلد کی زینت ہے۔

جلسہ ہائے سالانہ، اجتماعِ خدامِ الاحمدیہ کے خطابات کے علاوہ آپ نے ۱۷ فروری ۱۹۴۹ء کو جماعت احمدیہ راولپنڈی کو اپنی نصائح سے نوازا۔ کمپنی باغ سرگودھا

میں استحکامِ پاکستان کے حوالہ سے آپ کا خطاب بھی اس کتاب میں شامل اشاعت ہے۔ دسمبر ۱۹۴۸ء میں جماعت احمدیہ کا مرکزی جلسہ اپنے مقررہ ایام میں ربوہ میں نہ ہو سکا تھا کیونکہ انتظامات نہ ہو سکے تھے۔ یہ جلسہ اپریل ۱۹۴۹ء میں ہوا لیکن دسمبر میں جماعت احمدیہ لاہور نے جلسہ کا انعقاد کیا جس سے حضور نے دو خطابات فرمائے۔ یہ دونوں خطابات جلد ہذا میں شامل ہیں۔ ایک جرمن نوا احمدی کے اعزاز میں تین تقاریب ہوئیں ان مواقع پر جو خطابات حضور نے فرمائے اُن کو بھی کتاب کی زینت بنایا گیا ہے۔ اسی طرح جامعۃ المبشرین اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کی طرف سے بیرون ممالک سے آئے ہوئے مربیان کے اعزاز میں دی گئی دعوتوں میں بھی حضور نے خطاب فرمایا ان خطابات کو بھی افادہ عام کے لئے اس کتاب میں شائع کیا گیا ہے۔

حضرت مصلح موعود کی جنوری ۱۹۵۰ء میں ایک کتاب ”اسلام اور ملکیت زمین“ کے نام سے شائع ہوئی جو دراصل کمیونسٹ تحریک پاکستان کی اُس آواز کے جواب میں تھی جو ملکیت زمین کے نام پر اصلاح کرنا چاہتے تھے اور اس کو اسلامی اصلاح کا نام دیا جا رہا تھا اور حکمران مسلم لیگ نے اس اصلاح کے لئے کمیٹیاں بھی تشکیل دے دیں۔ حضور نے اپنے مذہبی فرائض کی بجا آوری کرتے ہوئے یہ گوارا نہ کیا کہ مذہب کے نام پر کوئی ایسی بات کہی جائے جو مذہب سے ثابت نہ ہوتی ہو۔ چنانچہ آپ نے یہ پُر از معلومات تصنیف فرمائی اور ملکیت زمین کے بارے میں دینی نقطہ نگاہ بیان فرمایا۔ یہ تصنیف لطیف بھی اس کتاب کی زینت ہے۔

غرضیکہ جلد ہذا جہاں حضرت مصلح موعود کے تبحر علمی کی آئینہ دار ہے وہاں یہ کتاب ۱۹۴۸ء سے ۱۹۵۰ء کے تاریخی حالات پر بھی روشنی ڈالتی ہے اور تاریخ احمدیت کے کئی اوراق سے ہمیں آگاہی دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس علمی کاوش کو ہر لحاظ سے نافع الناس اور بابرکت بنائے۔ آمین

اس جلد کی تیاری کے مختلف مراحل میں حسب سابق بہت سے بزرگان اور مربیان سلسلہ نے اس اہم اور تاریخی کام کی تدوین و اشاعت میں خاکسار کی عملی معاونت فرمائی ہے۔ مکرم مولانا فضل الہی بشیر صاحب اور مکرم چوہدری رشید الدین صاحب نے مسودات کی ترتیب و اصلاح اور ابتدائی پروف ریڈنگ کے سلسلہ میں بہت محنت اور اخلاص سے خدمات سرانجام دی ہیں۔

مکرم عبدالرشید صاحب اٹھوال، مکرم حبیب اللہ باجوہ صاحب اور مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربیان سلسلہ نے پروف ریڈنگ، حوالہ جات کی تلاش، مسودات کی نظر ثانی، اعراب کی درستگی RECHECKING اور متفرق امور کے سلسلہ میں دلی بشت اور لگن سے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ تعارف کتب مکرم مدثر احمد صاحب مربی سلسلہ کا تحریر کردہ ہے۔ فَجَزَاهُمْ اللَّهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

خاکساران سب احباب کا ممنون احسان اور شکر گزار ہے۔ نیز دُعا گو ہے کہ مولیٰ کریم ان سب دوستوں کے علم و معرفت میں برکت عطا فرمائے، اپنی بے انتہاء رحمتوں اور فضلوں سے نوازے اور ہمیں ہمیشہ اپنی ذمہ داریاں احسن رنگ میں ادا کرنے اور حضرت مصلح موعود کے علمی فیضان کو احباب جماعت تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## تعارف کتب

یہ انوار العلوم کی اکیسویں جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی ۲۵ دسمبر ۱۹۴۸ء تا ۱۸ جولائی ۱۹۵۰ء کی ۲۴ مختلف تحریرات و تقاریر پر مشتمل ہے۔

### (۱) افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ لاہور ۱۹۴۸ء

حضرت مصلح موعود نے جماعت احمدیہ لاہور کے جلسہ سالانہ کے موقع پر مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۸ء کو یہ مختصر افتتاحی خطاب فرمایا جس میں حضور نے فرمایا کہ ہر کام کرنے کے پیچھے کوئی مقصد ہوتا ہے اور ہر مقصد کے حصول کے لئے صحیح طریق اپنانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ نیز ہر مقصد کے حصول کے لئے عملی نمونہ کا ہونا بھی ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ اس تعلق میں آپ نے فرمایا کہ:-

”دنیا میں جتنے کام ہوتے ہیں ان کے کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی راستہ ہوتا ہے اور جتنے کام کرنے والے ہوتے ہیں ان کے سامنے کوئی نہ کوئی مقصد ہوتا ہے۔ نہ ہی صحیح راستے پر چلے بغیر کوئی قوم منزل پر پہنچ سکتی ہے اور نہ مقصد کے بغیر کوئی قوم یکجہتی سے کام کر سکتی ہے اس امر کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یوں بیان فرمایا ہے کہ فَاتَّبِعُوا أَمْرًا بَعِيدًا ہر گھر جس میں تم داخل ہونا چاہتے ہو اُس کے دروازہ میں سے داخل ہو جاؤ۔ یعنی ہر وہ کام جسے تم اختیار کرنا چاہتے ہو اس کے حصول کا جو طریق ہے وہ اختیار کرو۔“

### (۲) تقریر جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ لاہور ۱۹۴۸ء

جماعت احمدیہ لاہور کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے

۲۶ دسمبر ۱۹۴۸ء میں یہ معرکہ الآراء تقریر فرمائی۔ اس سال ہندوستان سے ہجرت کرنے کے بعد پاکستان میں نیا مرکز ربوہ کی تعمیر مکمل نہ ہونے کی وجہ سے دسمبر میں جلسہ سالانہ نہ ہو سکا۔ اس لئے آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس سال مرکز جلسہ سالانہ ربوہ میں ایسٹر ہالڈیز (Easter Holidays) میں کیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ نے جلسہ سالانہ کے موقع پر مکانات اور خوراک کی کمی کو پورا کرنے کے متعلق احباب جماعت کے سامنے چند تجاویز رکھیں اسی طرح ربوہ کی زمین کی خرید کے متعلق بھی ہدایات فرمائیں۔ بعض لوگوں کے دلوں میں پیدا ہونے والے وساوس کہ جب قادیان ہمیں واپس مل جانا ہے تو پھر ایک نیا شہر آباد کرنے کی ضرورت کیا ہے، کا جواب دیتے ہوئے عارضی مرکز کی ضروریات اور اُس کے فوائد بیان فرمائے نیز اس یقین کا اظہار فرمایا کہ قادیان ہمیں ضرور واپس ملے گا۔ قادیان سے ہجرت کرنے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور اپنے رویاء و کشوف کا ذکر فرمایا اور احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:-

”پس میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس عارضی مرکز کے بارہ میں غفلت میں نہ رہے۔ زمین کی قیمتیں بڑھتی چلی جائیں گی۔ قادیان میں ایسا ہی ہوا تھا یہاں تک کہ بیس بیس ہزار روپیہ فی کنال تک قیمت پہنچ گئی تھی۔ ہم نے خود انجمن کے لئے ساٹھ ہزار روپیہ پر ایک ٹکڑہ زمین خریدا تھا اسی طرح جو اس جگہ میں برکتیں ہونگی اُن سے بھی ان کو حصہ ملتا رہے گا۔ درس و تدریس ہوگا، نئی نئی تحریکوں میں جلد از جلد حصہ لینے کا موقع ملے گا۔ پس جماعت کو اس بارہ میں سستی نہیں کرنی چاہئے۔ جس خدا نے مکہ کو برکت دی ہے، جس خدا نے مدینہ کو برکت دی ہے، جس خدا نے قادیان کو برکت دی ہے میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ اُس کے خزانے میں ابھی بہت سی برکتیں باقی ہیں تم گھبراؤ نہیں خدا تعالیٰ اس جگہ کو بھی بابرکت بنا دے گا۔“

اس خطاب کے آخر پر آپ نے فرمایا:-

”پہلے مسلمانوں کے پاس اپنا کوئی وطن نہیں تھا لیکن اب اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے فضل سے ایک مقام عطا فرمایا ہے جسے ہم اپنا وطن کہہ سکتے ہیں۔..... اس وطن کے مل جانے کے بعد ہماری ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ پہلے زمانہ میں اگر کوئی مُلک اس پر حملہ کرتا تھا یا کسی مُلک سے ہمارے مُلک کی لڑائی ہو جاتی تھی تو ہم کہتے تھے کہ اس مُلک پر انگریز حکومت کرتا ہے اس لئے ہمیں لڑنے کی کیا ضرورت ہے۔ انگریز جائے اور دشمن سے لڑے..... اب انگریز جا چکا ہے اس لئے اب اس کی حفاظت کی ذمہ داری اخلاقی اور مادی طور پر مسلمانوں پر ہی ہے پس اب اپنے اندر بیداری پیدا کریں اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی کوشش کریں۔“

اسی طرح بعض لوگوں کی طرف سے یہ سوال اٹھایا گیا کہ کشمیر کی جنگ جہاد ہے یا نہیں؟ اس کا تفصیل کے ساتھ جواب ارشاد فرماتے ہوئے آپ نے فرمایا:-

”اب بھی اگر تم نے اپنی ذمہ داریوں کو نہ سمجھا تو تم اس سے بھی زیادہ حسرت کے ساتھ اپنے ہاتھ ملو گے جس قدر حسرت کے ساتھ تم نے مشرقی پنجاب میں اپنے ہاتھ ملے تھے۔ اس وقت بجائے اس کے کہ کشمیر کی مدد کی جاتی یہ بحثیں شروع ہو گئیں ہیں کہ آیا کشمیر کی جنگ جہاد ہے یا نہیں؟“

آخر پر جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:-

”پس اپنے اندر ایک نیا تغیر پیدا کرو اور جوئی ذمہ داریاں خدا تعالیٰ نے تمہارے سپرد کی ہیں انہیں دوسروں سے زیادہ محسوس کرو۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس وقت حکومت تمہاری نہیں تم پاکستان میں اقلیت میں ہو اور اس کے فوائد دوسروں کو پہنچیں گے تم کو تو نہیں پہنچیں گے لیکن تم اس بات کے مدعی ہو کہ تم نے خدا تعالیٰ کی مخلوق اور تمام بنی نوع انسان کے لئے کام کرنا ہے۔ تم نے یہ نہیں دیکھا کہ اس سے تم کو فائدہ پہنچتا ہے یا کسی اور کو۔ تم نے یہ دیکھا ہے کہ تم اپنی ذمہ داریوں کو سب سے زیادہ ادا کرتے ہو۔“

## (۳) ہر عبدالشکور کنزے کے اعزاز میں دعوتوں کے

### مواقع پر تین تقاریر

۱۹ جنوری ۱۹۴۹ء کو لاہور کی جماعت نے جرمن نو مسلم ہر عبدالشکور کنزے کے اعزاز میں ایک دعوت کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

”جرمنوں نے اطالویوں کی مدد سے ایک عربی ملک ٹیشیا (تیونس) پر یورش کی تاکہ وہ اسلام اور مسلمانوں کو ختم کریں لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکی، انہیں ہزیمت ہوئی اور اب جب اسلام کے مبلغ اُس ملک میں پہنچے تو وہ اُن کے تمدن، اُن کے مذہب اور اُن کی اخلاقیات پر وہی کونے کا پتھر بن کر کچھ اِس طرح گرے کہ اُن کے دلوں میں جو کچھ تھا وہ ختم ہو گیا اور انہیں حلقہ بگوش اسلام ہوتے ہی بنی۔“

۲۴ جنوری ۱۹۴۹ء کو جماعت احمدیہ لاہور نے جرمن نو مسلم ہر عبدالشکور کنزے کے اعزاز میں دعوتِ عشائیہ دی۔ دعوت کے خاتمہ پر تلاوت کے بعد جناب شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے ایک مختصر تقریر کے ساتھ جماعت کی طرف سے ہر عبدالشکور کنزے کو مرحباً کہا جس کے جواب میں مسٹر کنزے نے جماعت احمدیہ لاہور کا شکریہ ادا کرنے کے بعد قادیان کے حصول کے لئے مخلصانہ اور دردمندانہ دعائیں کرنے کی درخواست کی۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خطاب فرمایا جس میں ہر عبدالشکور کنزے کے قبولِ احمدیت کے واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا:

”یوروپین لوگوں میں سے جنہوں نے اسلام کو بطور اسلام قبول کیا ہے مسٹر کنزے دوسرے آدمی ہیں۔ پہلے آدمی بشیر احمد آچرڈ ہیں وہ بھی نہایت مخلص اور اسلام کے ساتھ ایک قسم کا عشق رکھنے والے ہیں۔ وہ پہلے



آدمی ہیں جس نے مجھ پر یہ اثر ڈالا کہ انگریزوں کی بھی روحانی اصلاح ہو سکتی ہے۔“

اسی طرح جرمن قوم کے بارے میں آپ نے فرمایا:-

”میں سمجھتا ہوں کہ جس طرح یہ قوم سائنس اور دیگر دنیاوی علوم میں آگے بڑھی ہوئی ہے، جس طرح وہ علمی طور پر یورپ کو لیڈ کر رہی ہے اسی طرح وہ مذہب میں بھی آگے بڑھ جائے گی اور تمام یورپ کو مذہبی طور پر لیڈ کرے گی۔..... حضرت مسیح علیہ السلام بیشک ایشیا میں پیدا ہوئے تھے مگر بعد میں عیسائیت یورپ میں بھی پھیلی۔ اسی طرح اب اسلام کی بھی یورپ میں پھیلنے کی باری ہے اور جس طرح اٹلی کو یہ فوقیت حاصل ہے کہ اُس نے ابتدا میں عیسائیت کو قبول کیا اور اس کے بعد عیسائیت کو تمام یورپ میں پھیلا یا اسی طرح اسلام کے لئے بھی تو کوئی نہ کوئی ملک مقدر ہوگا جو اسلام کو قبول کر کے اُسے آگے تمام یورپ میں پھیلائے۔ میں خیال کرتا ہوں کہ وہ ملک جرمنی ہے۔“

اسی طرح آپ نے اُردو زبان کے متعلق فرمایا:-

”یورپ میں احمدیت پھیلنے کی وجہ سے اُردو زبان بھی دوسرے ممالک میں پھیل جائے گی کیونکہ جو یوروپین لوگ احمدی ہوتے ہیں وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ کرنے کے لئے اُردو زبان سیکھتے ہیں۔ اور ایک دن ایسا آئے گا جب پاکستان کا ہر ایک آدمی یہ سمجھنے لگ جائے گا کہ ہمیں فارن لینگویج یا اُردو زبان کے علاوہ کسی اور زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے کی ضرورت نہیں۔“

جماعت احمدیہ سیالکوٹ کی طرف سے ۳ فروری ۱۹۴۹ء کو چار بجے بعد دوپہر مسٹر عبدالشکور کنڑے کے اعزاز میں عصرانہ دیا گیا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بھی شمولیت فرمائی۔ چوہدری نذیر احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے ایڈریس پیش کیا جس کے جواب میں مسٹر عبدالشکور کنڑے نے تقریر کی۔ آخر پر حضرت

خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک اہم تقریر فرمائی جس میں آپ نے مسٹر عبدالشکور کنڑے کا ذاتی تعارف کروایا اور اُن کے اسلام قبول کرنے کی تفصیلات پر روشنی ڈالی اور ان کے اشاعت اسلام کے جذبہ کے پیش نظر اُن کی دینی تعلیم و تربیت کے متعلق پروگرام بیان فرمایا۔

نوٹ: مسٹر عبدالشکور کنڑے اپنے بعض حالات و وجوہات کی وجہ سے اب جماعت احمدیہ کے ممبر نہیں رہے۔

## (۴) اللہ تعالیٰ سے سچا اور حقیقی تعلق قائم کرنے میں ہی

### ہماری کامیابی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۷ فروری ۱۹۴۹ء کو جماعت احمدیہ راولپنڈی سے یہ روح پرور خطاب فرمایا جس میں حضور نے جماعت کو اپنی تنظیم مضبوط کرنے، خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے اور عورتوں اور بچوں کی تربیت کرنے کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی تھی۔ حضور نے فرمایا کہ:-

”تقسیم ملک کی وجہ سے ہم پر ذمہ داریاں بھی بڑھ گئی ہیں کیونکہ ہماری تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ راولپنڈی کی جماعت جو پہلے بہت چھوٹی سی جماعت تھی غالباً پچیس تیس افراد پر مشتمل تھی لیکن اب اس کی تعداد تین چار سو کے درمیان ہے۔ اور اگر مستورات کو بھی اس میں ملا لیا جائے تو اس کی تعداد پندرہ سو یا دو ہزار کے قریب بن جاتی ہے۔ تعداد کے بڑھنے کی نسبت سے بیداری کا پیدا ہونا بھی ضروری ہے۔ اس لئے جماعت کو اپنے چندوں کو بڑھانا چاہئے اپنی قربانیوں کے معیار کو بلند کرنا چاہئے اور پھر سب سے بڑھ کر خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کرنا چاہئے تاکہ اس کی زیادہ سے زیادہ تائید حاصل ہو۔ یہ امر یاد رکھو کہ کامیابی کے لئے جن مادی سامانوں کی ضرورت

ہے وہ ہمارے پاس نہیں صرف ایک ہی چیز ہے جو ہمیں محفوظ رکھ سکتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکنا اور اُسی سے مدد مانگنا ہے۔“  
پھر فرمایا:-

”خدا تعالیٰ کے قائم کردہ سلسلہ کی بنیاد مادیات پر نہیں ہوتی۔ پس میں جماعت کے دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنے اندر محبت الہی پیدا کریں اس طرح کہ خدا تعالیٰ کو ان کے متعلق غیرت پیدا ہو جائے وہ خدا تعالیٰ کی عبادت میں ترقی کریں۔ خشیت الہی میں ترقی کریں تہجد پڑھنے کی عادت ڈالیں اور ان کا خدا تعالیٰ کے ساتھ جو تعلق ہے اُسے مضبوط بنائیں۔“  
اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کُلُّکُمْ رَاعٍ وَ کُلُّکُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ کی روشنی میں فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک اپنی اور اپنے اہل و عیال کی تربیت کا ذمہ دار ہے۔ نہ صرف اپنی اصلاح کرو بلکہ اپنی اولاد کو بھی حقیقی مومن بنانے کی کوشش کرو۔

## (۵) ربوہ میں پہلے جلسہ سالانہ کے موقع

### پر افتتاحی تقریر

۱۵/۱۱/۱۹۴۹ء کو نئے مرکز ربوہ میں صبح ۹ بجے جماعت احمدیہ کا پہلا مبارک اور تاریخی سالانہ جلسہ حضرت مصلح موعود کی ایمان افروز تقریر اور ہزار ہا مومنین کی درد و کرب اور سوز و گداز سے بھری ہوئی عاجزانہ دعاؤں اور التجاؤں کے روح پرور ماحول میں شروع ہوا۔ اس موقع پر حضرت مصلح موعود نے افتتاحی خطاب میں فرمایا:-

”یہ جلسہ تقریروں کا جلسہ نہیں یہ جلسہ اپنے اندر ایک تاریخی حیثیت رکھتا ہے ایسی تاریخی حیثیت جو مہینوں یا سالوں یا صدیوں تک نہیں جائے گی بلکہ بنی نوع انسان کی اس دنیا پر جو زندگی ہے اس کے خاتمہ تک جائے گی۔ اس میں شامل ہونے والے لوگ ایک جلسہ میں شامل نہیں ہو رہے بلکہ روحانی

لحاظ سے وہ ایک نئی دنیا، ایک نئی زمین اور ایک نئے آسمان کے بنانے میں شامل ہو رہے ہیں۔“

اس کے بعد حضور نے نہایت رقت آمیز رنگ میں قرآن کی وہ دعائیں بلند آواز سے پڑھنا شروع کیں جو حضرت ابراہیم نے حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیلؑ کو وادی مکہ میں چھوڑتے وقت اللہ تعالیٰ کے حضور کی تھیں۔ جلسہ میں شامل تمام دوست حضور کے ساتھ ان دعاؤں کو دہراتے گئے۔ حضور نے فرمایا:-

”حضرت ابراہیم کے ذریعہ انسان کو ذبح کر کے قربانی کرنے کی بجائے خدا تعالیٰ نے چاہا کہ وہ دین حقہ کے لیے ایسے قربانی کرنے والے پیدا کرے جو اپنی جان کو مار کر اس دنیا کے جدوجہد سے بھاگنا نہیں چاہتے بلکہ دنیا میں زندہ رہ کر دنیا کی کشمکشوں میں سے گزر کر دنیا کی مصیبتوں کو جھیل کر دنیا کی تکالیف کو برداشت کر کے اپنی مردانگی کا ثبوت دینا چاہتے ہیں یہی وہ حقیقی قربانی ہے جو شاندار ہوتی ہے۔“

حضور نے حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسماعیلؑ اور حضرت ہاجرہ کی بے مثال قربانی کے واقعات کا تفصیل کے ساتھ ذکر فرمایا اور اللہ تعالیٰ کے حضور التجا کرتے ہوئے عرض کی:-

”اے خدا! جس طرح تو نے مکہ اور مدینہ اور قادیان کو برکتیں دیں اسی طرح تو ہمارے اس نئے مرکز کو بھی مقدس بنا اور اسے اپنی برکتوں سے مالا مال فرما۔ یہاں پر آنے والے اور یہاں پر بسنے والے، یہاں پر مرنے والے اور یہاں پر جینے والے سارے کے سارے خدا تعالیٰ کے عاشق اور اُس کے نام کو بلند کرنے والے ہو اور یہ مقام اسلام کی اشاعت کے لیے، احمدیت کی ترقی کے لیے، روحانیت کے غلبہ کے لیے، خدا تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے کے لیے، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام اونچا کرنے کے لیے اور اسلام کو تمام ادیان پر غالب کرنے کے لیے بہت اہم اور اونچا اور صدر مقام

ثابت ہو۔“

اس کے بعد حضور نے سجدہ کیا اور حضور کے ساتھ ہزاروں مخلصین بھی سر بسجود ہو گئے اور ربُّ العرش سے اس مقام کے بابرکت ہونے کے متعلق اشکوں کی جھڑی اور آہ و بکا کے شور کے ساتھ دعائیں کی گئیں۔

## (۶) آئندہ وہی قومیں عزت پائیں گی جو مالی و جانی قربانیوں میں حصہ لیں گی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے برموقع جلسہ سالانہ ربوہ ۱۶/۱۷ اپریل ۱۹۴۹ء کو خواتین سے خطاب فرمایا۔ پاکستان میں جماعت احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ میں یہ پہلا جلسہ سالانہ تھا جس کی وجہ سے بہت زیادہ وقتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا اور عارضی انتظامات کئے گئے تھے۔ اس لئے اس اولوالعزم خلیفہ نے جماعت میں جوش اور ولولہ پیدا کرنے کے لئے حج کی مثال دی کہ کس طرح لوگ وہاں مشکلات کا سامنا کرتے ہیں لیکن ان کو محسوس نہیں کرتے کیونکہ روح کی سہولتیں ہمیشہ خدا تعالیٰ کی راہ میں تکالیف اٹھانے سے ہی میسر آتی ہیں اور جو لوگ انبیاء پر ابتداء میں ایمان لاتے ہیں، مشکلات میں سے گزرتے ہیں اور قربانیاں کرتے ہیں وہی بڑے سمجھے جاتے ہیں۔ ہر مسلمان جانتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت زبیرؓ، حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ یہ وہ لوگ تھے جو بڑے سمجھے جاتے تھے۔ مگر ان کے بڑے سمجھے جانے کی وجہ یہ نہیں تھی کہ ان کو آرام زیادہ میسر آتا تھا بلکہ ان کے بڑے سمجھے جانے کی وجہ یہ تھی کہ دین کی خاطر انہوں نے دوسروں سے زیادہ تکلیفیں برداشت کی تھیں۔ اس لئے اب آپ لوگوں کو تو صرف ایک سال ان تکالیف کا تجربہ ہو رہا ہے۔ اگلے سال شاید یہ نعمت آپ لوگوں کو میسر نہ آئے۔ اگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں مرکز قائم ہو گیا تو اگلے سال بہت سی سہولتیں میسر آ جائیں گی۔ اس کے بعد آپ نے خواتین کو

خود اور اپنے بچوں کو دین کی خاطر قربانیاں کرنے کے لئے تیار کرنے کی تلقین فرمائی اور صحابیات کی بے مثال قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

”وہی عورت عزت کی مستحق ہے جو بچہ نہیں جنتی شیر جنتی ہے، جو انسان نہیں جنتی فرشتے جنتی ہے۔“

اسی طرح پاکستان کی حفاظت کی خاطر جنگ میں حصہ لینے کے لئے تحریک کی اور خواتین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

”میں تمہیں تمہارے فرائض کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ تمہارے مرد بزدلی دکھا رہے ہیں اور جب اُنہیں بلایا جاتا ہے کہ آگے آؤ تو وہ کئی قسم کے بہانے بنانے لگ جاتے ہیں، کبھی کوئی عذر کر دیتے ہیں اور کبھی کوئی۔ وہ جتنے عذر کرتے ہیں قرآن کریم میں وہ سب کے سب منافقوں کے لکھے ہوئے ہیں۔ تمہارا یہ کام ہے کہ تم اپنی آئندہ نسلوں کو آزاد بناؤ۔ تمہارا کام یہ ہے کہ تم اپنے خاوندوں سے کہو کہ یا تو تم دین کے لئے قربانی کرو یا آئندہ ہمارے ساتھ تمہارا کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ تمہارے لئے تلوار پکڑ کر جہاد کرنے کا موقع تو بہت کم آتا ہے تمہارا جہاد یہی ہے کہ تم اپنے خاوند، اپنے باپ، اپنے بھائیوں اور اپنے بیٹوں سے کہو کہ اگر تم لڑائی کے لئے تیار نہیں ہو گے تو ہم تمہارے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھیں گی۔..... پس اپنی اصلاح کرو اور صحابیات کا نمونہ اپنے سامنے رکھو۔ اگر تمہارے خاوند اور بیٹے اور بھائی اور دوسرے رشتہ دار خدا تعالیٰ کی راہ میں مارے گئے تو وہ ابدی زندگی پائیں گے اور اگر جی چرائیں گے تو جیسا کہ میں نے بتایا ہے ذلت تمہارے سامنے کھڑی ہے اور وہ بہر حال تمہیں قبول کرنی پڑے گی۔“

## (۷) قادیان سے ہجرت اور نئے مرکز کی تعمیر

حضرت مصلح موعود نے ۱۶/۱۱/۱۹۴۹ء کو جلسہ سالانہ منعقدہ ربوہ میں تقریر

فرمائی جس میں قادیان سے ہجرت اور نئے مرکز کی تعمیر اور اس سے وابستہ ذمہ داریوں کی طرف اور اس نئے مرکز کے ذریعہ جماعت کو جو روز افزوں عظیم الشان ترقیات مل رہی ہیں اُن کے متعلق تفصیل کے ساتھ ارشادات فرمائے۔

۱۔ نئے مرکز کے قیام کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

”دوسرے لوگ تو مرکز کے بغیر رہ سکتے ہیں لیکن ہمارے سارے کام محورِ خلافت کے گرد چکر لگاتے ہیں اور اس کے معنی یہ ہیں کہ کام کرنے کے لئے کارکن بھی ہونے چاہئیں اور ایسے ادارے بھی ہونے چاہئیں جہاں کام چلانے کی تربیت دی جائے اور یہ ساری باتیں تنظیم چاہتی ہیں۔ یہ ساری باتیں ایک مقام چاہتی ہیں۔“

۲۔ احباب کو انگریزی ترجمہ قرآن کریم اور تفسیر کبیر کی جلدیں خریدنے کی طرف توجہ دلائی۔

۳۔ اسلام کو جلد سے جلد تمام دنیا پر غالب کرنے کے سامان پیدا کرنے کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے کی طرف توجہ دلائی اور ایران، امریکہ، مشرقی افریقہ، اُردون، عمان، سپین میں جماعت کے قیام کی خوشنک تفضیلات بیان فرمائیں۔

۴۔ احباب کو ربوہ آنے کے لئے ٹرین کو زیادہ ذریعہ سفر بنانے کی تلقین فرمائی تاکہ ریلوے حکام ریلوے اسٹیشن کو قائم رکھیں۔

اسی طرح پاکستان کی حفاظت اور استحکام کے لئے فوج میں نوجوانوں کو جانے اور فوجی ٹریننگ حاصل کرنے کی ہدایت فرمائی اور اس سلسلہ میں جہلم کی جماعت کی تعریف فرمائی کہ اس جماعت کے نوجوانوں کی کثیر تعداد نے محاذِ کشمیر پر جا کر ٹریننگ حاصل کی اور وقت کی ضروریات کو پورا کیا۔ اسی طرح فرقان فورس کے لئے ریکروٹ لینے کیلئے جماعتوں کے دورے کے دوران گوجرانوالہ اور فیصل آباد کی بوڑھی احمدی خواتین کے بے مثال جذبہ قربانی کا تذکرہ فرمایا جنہوں نے اپنے بچے پیش کئے۔

۵۔ انشورنس کے متعلق ایک دوست کے سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ اب تک انشورنس کا جو طریق رائج ہے وہ اسلام کے خلاف ہے۔ جب کوئی ایسا طریق نکل آئے گا جو اسلام کی اجازت میں آجاتا ہو تو میں اس کو جائز قرار دے دوں گا۔

۶۔ ربوہ میں رہائش رکھنے والوں کو حضور نے ہدایات فرمائیں اور ان کے لئے شرائط مقرر فرمائیں۔

۷۔ قادیان سے ہجرت کیوں کی گئی؟ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ دنیا میں اشاعت اسلام کا کام سب سے اہم اور مقدم ہے اور واقعات نے بتا دیا ہے کہ یہ کام قادیان میں رہ کر نہیں ہو سکتا تھا۔ اس لئے فرائض دینی کی بجائے آوری تقاضا کرتی تھی کہ حضرت مسیح ناصری کے طریق عمل کو اختیار کیا جائے اور قادیان سے ہجرت کی جائے۔

۸۔ جماعت کی علمی ترقی کے لئے آپ نے مختلف موضوعات اور علوم کے بارے میں آسان زبان میں کتب لکھنے اور شائع کرنے کے متعلق یہ بہت ہی شاندار اور جامع سکیم جماعت کے سامنے پیش فرمائی۔

## (۸) رمضان کے علاوہ بھی روزے رکھے جائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۶ جولائی ۱۹۴۹ء کو بمقام یارک ہاؤس کو بیٹھ میں خطاب فرماتے ہوئے درج ذیل امور کی طرف توجہ دلائی۔

”رمضان ہمیں اس طرف توجہ دلاتا ہے کہ مؤمن کو اپنی روحانیت کی تکمیل کے لئے دوسرے ایام میں بھی روزے رکھنے چاہئیں۔..... اسلام نے جس قدر عبادتیں مقرر کی ہیں وہ کسی معین وقت کے لئے نہیں بلکہ ہمیشہ کے لئے ہیں اور سال کے ہر حصہ میں اُن پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ سب سے بڑی عبادتیں نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج ہیں۔ گوزکوٰۃ سال میں ایک دفعہ مقرر ہے مگر صدقہ کو



جاری کر کے خدا تعالیٰ نے اس کو سارے سال میں پھیلا دیا ہے۔ اسی طرح حج کے مقابلہ میں خدا تعالیٰ نے عمرہ رکھ دیا ہے تاکہ اس کے فوائد ہمیشہ حاصل کئے جائیں۔ غرض روزانہ پانچ وقت کی نماز کے ساتھ نوافل لگا کر، سال میں ایک دفعہ دی جانے والی زکوٰۃ کے ساتھ صدقہ لگا کر اور حج کے ساتھ عمرہ لگا کر خدا تعالیٰ نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ ان عبادتوں کے لئے وقت کا معین کرنا صرف بطور مشق کے ہے اور مؤمن کو یہ بتانے کے لئے ہے کہ وہ دوسرے اوقات میں بھی ایسا کرتا رہے۔ اسی طرح رمضان بھی یہ بتانے کے لئے آتا ہے کہ سال کے باقی ایام میں بھی روزے رکھا کرو۔ تعین وقت اصلی نہیں بلکہ صرف مؤمن کو باقی ایام میں ایسا کرنے کی طرف توجہ دلانے کے لئے ہے۔ گویا رمضان کا مہینہ مؤمن کے لئے روحانی ٹریننگ کا زمانہ ہے۔“

## (۹) کوشش کرو کہ اردو ہماری مادری زبان بن جائے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۹ جولائی ۱۹۴۹ء بمقام کوئٹہ احمدی نوجوانوں کو زیریں ہدایات دیتے ہوئے درج ذیل دو باتوں کی طرف توجہ دلائی۔

- ۱۔ اردو زبان کو اپناؤ اور اس کو اتارا ئج کر دو کہ یہ تمہاری مادری زبان بن جائے۔
- ۲۔ کوئی احمدی نوجوان ایسا نہیں ہونا چاہئے جو قرآن کریم کا ترجمہ نہ جانتا ہو۔

آپ نے فرمایا:

”قرآن کریم کے اندر سارے علوم آ جاتے ہیں۔ میں پرائمری فیل ہوں لیکن میں تمام مذاہب کو چیلنج کر کے کہہ سکتا ہوں کہ اگر کوئی ایسا اعتراض ہو جس کا قرآن کریم کے ساتھ ٹکراؤ ہوتا ہو تو میں اس کا جواب دوں گا اور خالی جواب ہی نہیں دوں گا بلکہ اعتراض کرنے والے کو چپ کرا کے چھوڑ دوں گا۔ قرآن کریم کے اندر سارے گرموجود ہیں اور اصل عقل گروں سے ہی آتی ہے۔ اگر تم قرآن کریم پڑھ لو تو تمہارے اندر وہ مادہ پیدا ہو جائے گا جس سے

تم ہر قسم کے دشمن کا مقابلہ کر سکو گے اور تمہاری عقل اتنی تیز ہو جائے گی کہ دنیا کا کوئی علم ایسا نہیں ہوگا جس سے تم مرعوب ہو۔“

## (۱۰) باقاعدگی سے نمازیں پڑھنے، اس کے اثرات پر غور کرنے اور دوسروں کو وعظ و نصیحت کرنے کی عادت پیدا کرو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۸ اگست ۱۹۴۹ء کو یارک ہاؤس کوئٹہ میں لجنہ اماء اللہ کوئٹہ کے ایک اجلاس سے خطاب فرمایا۔ جس میں کئی غیر احمدی خواتین نے بھی شرکت کی۔ اس خطاب میں حضور انور نے سب سے پہلے اجلاس مقررہ وقت سے دیر کے بعد شروع ہونے کی وجہ سے وقت کی پابندی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:

”کسی شخص کے بڑا ہونے کیلئے یہ شرط ہے کہ وہ وقت کی زیادہ پابندی کرے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اوقات کی پابندی کیا کرتے تھے“۔ اور پھر لجنہ اماء اللہ کوئٹہ کی پابندی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:

”اوّل: یہ بات مد نظر رکھنی چاہئے کہ باقاعدگی سے نماز ادا کریں۔ دوم دینی مشاغل میں وہ یاد رکھے کہ جس طرح جسم کی غذا ہے اُسی طرح روح کی بھی غذا ہے جس طرح جسم کو غذا نہ ملے تو وہ مر جاتا ہے اسی طرح روح بھی بغیر غذا کے مر جاتی ہے۔ مگر نہ جسمانی غذا جسم کا مقصود ہے نہ روحانی غذا روح کا مقصود ہے۔ جسمانی غذا ہم اس لئے استعمال کرتے ہیں تا خون پیدا ہو اور طاقت حاصل ہو اور اُس طاقت سے ہم دوسرے کام کریں۔ اسی طرح روحانی غذاؤں کی بھی یہی غرض ہے کہ ہمیں روحانی طاقت ملے جس کے ذریعہ ہم دوسرے کام کر سکیں۔ اگر غذا ہی اصل مقصود ہوتی تو خدا تعالیٰ یہ کیوں فرماتا۔

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۚ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ  
 لعنت ہے ایسے نمازیوں پر جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بعض نمازیوں کی نماز اُن کے لئے لعنت کا موجب بھی ہو سکتی ہے۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اور دوسری عبادات پر خوش نہیں ہونا چاہیے بلکہ ان کے ذریعہ جو طاقت پیدا ہوتی ہے اُس کا مطالعہ کرتے رہنا چاہیے۔ ..... روحانی طاقتوں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کے اندر ایک جذبہ پیدا ہو جاتا ہے کہ وہ دوسرے شخص کے اندر بھی وہی اخلاقِ فاضلہ پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے جو اُس کے اندر پائے جاتے ہیں۔“  
 اسی طرح آپ نے لجنہ اماء اللہ کو تبلیغ کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

## (۱۱) اسلام اور موجودہ مغربی نظریے

مؤرخہ ۲۱ / اگست ۱۹۴۹ء کو جماعت احمدیہ کوئٹہ کے زیر اہتمام یارک ہاؤس کے احاطہ میں ایک شاندار جلسہ ہوا جس میں حضرت مصلح موعود نے ”اسلام اور موجودہ مغربی نظریے“ کے زیر عنوان ایک نہایت پُر معارف تقریر فرمائی۔ جماعت احمدیہ کوئٹہ کے افراد کے علاوہ چھ سو کے قریب غیر احمدی معززین بھی اس جلسہ میں شریک ہوئے۔ اس تقریر میں آپ نے مغربی نظریوں پر اسلام کے نظریوں کی فوقیت مدلل طور پر ثابت کی اور فرمایا:-

”اس زمانہ میں مغربی اقوام کے مختلف نظریات اسلام سے ٹکراتے ہیں جن میں سے بعض مذہبی ہیں اور بعض سیاسی اور اقتصادی۔ لیکن کوئی ایک نظریہ بھی ایسا نہیں جس میں مغرب کو شکست فاش نہ ہوئی ہو۔ مذہبی نظریوں میں سے سب سے بڑا تو حید کا نظریہ ہے۔ عیسائیت نے جب ترقی کی تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو انہوں نے خدا اور خدا کا بیٹا کہنا شروع کر دیا..... آج اگر عیسائیوں سے پوچھا جائے تو وہ صاف کہہ دیتے ہیں کہ ہماری مراد صرف یہ

ہے کہ حضرت خدا کے مقرب تھے ورنہ خدا ایک ہی ہے..... اسی طرح طلاق کا مسئلہ ہے۔ آج امریکہ، انگلستان میں بھی طلاق کے قوانین بنائے جا رہے ہیں اس طرح اسلامی نظریہ کو درست تسلیم کیا جا رہا ہے..... اسی طرح حرمت شراب، کثرت ازدواج، جوا اور سزائے موت کے قوانین و نظریات ہیں جن میں اسلامی نظریات کو فتح نصیب ہو رہی ہے۔

## (۱۲) خدام الاحمدیہ کے قیام سے وابستہ توقعات

۳۰ اکتوبر ۱۹۴۹ء میں خدام الاحمدیہ کے نویں سالانہ اجتماع میں خدام الاحمدیہ سے خطاب کرتے ہوئے خدام کو ان کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ مجھے افسوس کے ساتھ یہ اعلان کرنا پڑتا ہے کہ خدام الاحمدیہ نے میری توقعات کو اس حد تک پورا نہیں کیا جو میں نے اس کے قیام کے وقت اس سے وابستہ کی تھیں۔ اس وجہ سے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ خود اس کا صدر بنوں تا اپنے منشاء کو ان پر واضح کرتا رہوں۔ لہذا آئندہ کے لئے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا صدر میں ہوا کروں گا اور شوروی کی طرح آئندہ اس کے اجتماع میری صدارت میں ہوا کریں گے۔

اسی طرح انتخاب صدر کے متعلق زریں ہدایات دیں کہ صدارت کے لئے نام تجویز کرتے وقت محض یہ خیال نہ رکھا جائے کہ اس کا تعلق کسی بڑے خاندان سے ہے بلکہ یہ دیکھنا چاہئے کہ اس کا عمل اسلام اور احمدیت کی شان کے مطابق ہے یا نہیں۔ کیونکہ اگر کوئی نمازوں کا پابند نہیں اور دین کی خدمت کے لئے ہر وقت پیش پیش نہیں رہتا تو وہ محبت کی بجائے نفرت کا مستحق ہے۔

اسی طرح آپ نے ایک احمدی نوجوان کے معنی یہ بیان فرمائے کہ اسے اپنی زبان پر قابو ہو، وہ محنتی ہو، وہ دیندار ہو، وہ بیخ وقت کا نمازی ہو وہ قربانی و ایثار کا مجسمہ ہو اور کلمہ حق کو زیادہ سے زیادہ پہنچانے میں نڈر ہو۔

## (۱۳) اسلامی شعرا اختیار کرنے میں ہی

### تمہاری کامیابی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۳۱ اکتوبر ۱۹۴۹ء کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے سالانہ اجتماع پر اجتماع کے دوسرے دن خدام سے جو خطاب فرمایا اُس میں آپ نے خدام کو فیشن پرستی کی لعنت کو ترک کرنے کی تلقین فرمائی اور فرمایا کہ جو قوم فیشن یا سماج کے رواجوں سے مرعوب ہو کر اپنا صحیح نظر بھول جاتی ہے اُس کے لئے ترقی کی تمام راہیں مسدود ہو جاتی ہیں۔

حضور نے داڑھی رکھنے کی تلقین فرمائی اور جرمن نو مسلم ہر عبدالشکور کنزے کو سٹیج پر کھڑا کر کے فرمایا دیکھو ان کی گزشتہ سات پشتوں میں بھی کسی نے داڑھی نہیں رکھی ہوگی لیکن جو نبی انہوں نے اسلام قبول کیا داڑھی کو اس کا طرہ امتیاز سمجھتے ہوئے فوراً رکھ لی۔ اس کے بعد حضور نے چندہ میں نادہند احباب کو توجہ دلائی اور خدام کو تلقین فرمائی کہ تمہارے عزیزوں، رشتہ داروں اور ہمسایوں میں سے جو نادہند ہیں اُن کو تلقین کرو۔ اس کے بعد حضور نے اسلامی لباس اور دیگر اسلامی طور و طریق کے متعلق اپنی زریں ہدایات سے خدام کو نوازا۔

## (۱۴) خدام الاحمدیہ کا نائب صدر صدر انجمن کا اور ہر

### مجلس کا قائد مقامی امیر کی مجلس عاملہ کا رکن ہوا کرے گا

حضرت مصلح موعود نے یہ مختصر مگر جامع خطاب مؤرخہ یکم نومبر ۱۹۴۹ء کو بر موقع اختتام اجتماع خدام الاحمدیہ فرمایا تھا۔ اس خطاب میں حضور نے اپنے خدام کو زریں ارشادات سے نوازتے ہوئے انتظامی اور تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ جن میں سے

چند ایک حسب ذیل ہیں:-

- ۱۔ خدام کا کوئی امتیازی نشان یا وردی ہونی چاہیے یا کوئی بیج ہونا چاہیے۔
- ۲۔ زائرین کے لیے علیحدہ سٹیج ہونا چاہیے اور میرے ساتھ جو لوگ مقام اجتماع میں آیا کریں اُن سے بھی باقاعدہ پوچھ گچھ ہونی چاہیے۔
- ۳۔ نائب صدر اپنی سرکاری حیثیت سے صدر انجمن احمدیہ کا ممبر ہوا کرے گا۔ اسی طرح مجلس کا قائد بھی مقامی امیر کی مجلس عاملہ کا رکن ہوا کرے گا۔
- ۴۔ مجلس مرکزیہ پانچ ہزار تک چندے کی طوعی تحریک کر سکے گی۔
- ۵۔ خدام کے عہد میں جان مال اور عزت کے علاوہ ”وقت“ کا اضافہ فرمایا۔
- ۶۔ تبلیغ کے طریقوں پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ:-  
”تبلیغ تین طریقوں سے ہو سکتی ہے۔ دوستی سے، خدمت سے اور مظلومی سے۔“

- ۷۔ خدام کو فوجی زندگی کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی۔
- ۸۔ اساتذہ کو طلباء کی اخلاقی نگرانی کی تلقین فرمائی۔
- ۹۔ تمام خدام کو کھڑے کر کے دونوں عہد خدام کا عہد اور قادیان کے حصول کا عہد دُہرائے۔

## (۱۵) پاکستان کی ترقی اور اس کے استحکام

### کے سلسلہ میں زیریں نصاب

۱۱ نومبر ۱۹۴۹ء کو جماعت احمدیہ سرگودھا نے کمپنی باغ میں ایک پبلک جلسہ منعقد کیا تھا۔ یہ جلسہ اس لحاظ سے ایک ممتاز خصوصیت کا حامل تھا کہ اس میں پہلی بار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے سرگودھا اور مضافات کے ان ہزار ہا احمدی و غیر احمدی احباب کو جو اس تقریب میں شمولیت کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے اپنی قیمتی نصائح اور ہدایات

سے مستفیض فرمایا اور انہیں اسلامی احکام پر عمل پیرا ہونے اور پاکستان کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کی طرف نہایت دلاویز پیرایہ میں توجہ دلائی۔ حضور کی تقریرِ اوّل سے آخر تک انتہائی دلچسپی، پورے انہماک اور توجہ کے ساتھ سنی گئی۔ حضور نے پاکستان کی حفاظت و سلامتی کا خیال رکھنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔

”ہم نے خود کہا تھا کہ خدایا! ہمیں یہ ملک دے اب اس کو صحیح طور پر قائم رکھنا اور اسے ترقی دینا ہمارے ہاتھ میں ہے۔ اگر ہم اپنے فرائض کو نہیں سمجھیں گے تو ہم شرمندہ ہوں گے اس جہاں میں بھی اور اگلے جہاں میں بھی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کہے گا کہ میں نے تمہیں یہ ملک دیا تمہارے مطالبہ پر مگر تم نے اسے ضائع کر دیا۔“

پاکستان کی آمدن بڑھانے کے لئے آپ نے تمام طبقہ ہائے زندگی کے لوگوں کو دیانتداری سے اپنا ٹیکس ادا کرنے اور پاکستان کی حفاظت کے لئے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو فوج میں بھرتی ہونے کی تلقین فرمائی۔

اُن دنوں اخباروں میں یہ چرچا تھا کہ گورنمنٹ پاکستان اسلام کی حکومت قائم کرنے کے لئے کچھ نہیں کرتی ہم نے تو پاکستان اسلام کے لئے مانگا تھا اس کے متعلق بصیرت افروز ارشادات فرمائے اور آخر پر ارشاد فرمایا:-

”محض نعرے لگانا کسی قوم کی کامیابی کی علامت نہیں ہوتی اگر اس وقت سارے لوگ نعرہ تکبیر بلند کرنے لگ جائیں گے۔ اگر اس وقت سارے لوگ یہ کہنے لگ جائیں گے کہ پاکستان زندہ باد۔ ہندوستان مردہ باد تو اس سے ہندوستان کی ایک چوہیا بھی نہیں مرے گی لیکن اگر سب لوگ ان باتوں پر عمل کرنے لگ جائیں جن کا ابھی میں نے ذکر کیا ہے۔ تاجر ٹیکس دینے لگ جائیں، عوام الناس بغیر ٹکٹ کے ریل کا سفر نہ کریں، نوجوان بے ہودہ باتوں میں اپنا وقت ضائع کرنے کی بجائے تعلیم میں ترقی کریں اور جو مضبوط نوجوان ہیں وہ فوجوں میں بھرتی ہوں اور افسر رشوت خوری کی عادت کو ترک کر دیں

اور تمام کام دیانتداری اور محنت کے ساتھ کریں تو پاکستان عملی رنگ میں مضبوط ہوتا چلائے جائے گا۔ پھر آپ ایک دفعہ بھی پاکستان زندہ باد نہ کہیں نتیجہ یہی نکلے گا کہ پاکستان زندہ باد‘

## (۱۶) الرحمت

نومبر ۱۹۴۹ء کو پاکستان میں اخبار الفضل کو جبری طور پر بند کروا دیا گیا۔ اس خلا کو پورا کرنے کے لئے اخبار ”الرحمت“ کی بنیاد حضرت مصلح موعود نے رکھی۔ اور ۲۱ نومبر ۱۹۴۹ء کو مکرم شیخ روشن دین صاحب تنویر کی ادارت میں ”الرحمت“ جاری کیا گیا۔ اور مئی ۱۹۵۱ء تک ایک کامیاب دینی ترجمان کی حیثیت سے باقاعدگی کے ساتھ نکلتا رہا۔ اخبار ”الرحمت“ کے پرنٹرو پبلشر مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی اور مینجر مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب اعجاز تھے۔

اس اخبار میں پورے التزام کے ساتھ حضرت مصلح موعود کے روح پرور خطبات چھپتے تھے۔ برصغیر پاک و ہند کے علمائے سلسلہ کی تقاریر اور مضامین نیز بیرونی ممالک کے مجاہدین کی معلومات افزا رپورٹیں بھی شائع کی جاتی تھیں۔ ربوہ کی تازہ خبریں بھی باقاعدگی سے درج کی جاتی تھیں۔ سیدنا حضرت مصلح موعود نے ”الرحمت“ کے اجراء پر ایک نہایت مفصل اور حقیقت افروز افتتاحی مضمون سپرد قلم فرمایا جو اس کے پہلے شمارہ کے صفحہ ۱۳ اور جلد ۴ پر شائع ہوا۔ اس میں آپ نے اس پرچہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

”اس پرچہ کی بنیاد مذہب اور اخلاق پر ہوگی اور صلح اور آشتی پر ہوگی۔ یہ پرچہ سیاسیات سے الگ رہے گا۔ اختلافات کو بڑھائے گا نہیں کم کرنے کی کوشش کرے گا۔ جہاں تک عوامی تعلقات کا سوال ہے۔ یہ پاکستان اور ہندوستان کے عوام کے جوش میں آئے ہوئے جذبات کو ٹھنڈا کرنے کی



کوشش کرے گا اور ہر غداری کی روح کو خواہ وہ پاکستان میں سر اٹھائے یا ہندوستان میں سر اٹھائے دبانے کی کوشش کرے گا۔ بلکہ صرف ہندوستان اور پاکستان میں ہی نہیں دنیا کے ہر گوشہ کے لوگوں کے لئے ”الرحمت“ رحمت کا نشان بننے کی سعی کرے گا۔“

اسی طرح آپ نے پاکستان کے احمدیوں کو حکومت پاکستان کا اور ہندوستان کے احمدیوں کو ہندوستان کی حکومت کا فرمانبردار رہنے کی تلقین کی اور فرمایا:-  
 ”ہم اس دائمی سچائی کو جو قرآن کریم میں بار بار بیان کی گئی ہے کبھی نہیں چھوڑ سکتے کہ جو شخص جس حکومت میں رہتا ہے وہ اُس کا فرمانبردار رہے اور اس کے ساتھ پوری طرح تعاون کرے۔“

## (۱۷) دنیا کے معزز ترین انسان محمد رسول اللہ ﷺ ہیں

۲۶ دسمبر ۱۹۴۹ء کو حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ ربوہ میں افتتاحی خطاب فرمایا جس میں حضور نے پرندوں کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ جب شکاری ان پر فائر کرتا ہے تو وہ اڑ کر دوسری جگہ اکٹھے ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ اسی طرح ہم بھی آرام سے اور اطمینان سے دنیا کی چالاکیوں اور ہوشیاریوں اور فریبوں سے بالکل غافل ہو کر اپنی آرام گاہ میں اطمینان اور آرام سے بیٹھتے تھے کہ چالاک شکاری نے آسمانی پرندوں کے جھنڈ پر فائر کیا مگر وہ پرندے ایک آواز پر پھر ایک نئے مرکز میں جمع ہو گئے۔ آپ نے فرمایا:-

”آؤ ہم اپنے ازلی ابدی آقا کے حضور عاجزانہ التجائیں کریں اور دشمن کو گھٹنے ٹیک کر یہ اقرار کرنے پر مجبور کریں کہ دنیا کا معزز ترین انسان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔“

## (۱۸) قادیان سے ہماری ہجرت ایک آسمانی تقدیر تھی

حضرت مصلح موعود نے ۲۷ دسمبر ۱۹۴۹ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر یہ خطاب فرمایا جس میں اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈالی تھی کہ قادیان سے ہمیں کیوں ہجرت کرنی پڑی۔ اس بارے میں حضور نے فرمایا کہ ہمارا یہاں آنا کوئی اتفاقی حادثہ نہیں بلکہ دیر کی ایک الہی تقدیر ہے۔ اس ہجرت کے بارے میں یسعیاہ کی کتاب میں بھی ذکر ہے اور زکریا نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حَزْرُ عِبَادِی اِلَی الطُّوْرِ حدیث صحیح مسلم میں اس کا ذکر فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں بھی اس کا واضح اشارہ ملتا ہے۔ حضور نے اپنی رؤیا کا بھی تفصیل کے ساتھ ذکر فرمایا جس میں ربوہ کی طرف ہجرت کا اشارہ پایا جاتا ہے۔ اور وہ قبل از ہجرت الفضل میں بھی شائع ہو چکی تھی۔ پھر آپ نے ربوہ کی معجزانہ آباد کاری اور اس میں بیٹھے پانی کے نکلنے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

اور فرمایا۔

”اب میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ربوہ کی پوزیشن کیا ہے۔ ربوہ کو خدا تعالیٰ نے مسیح موعود کا دوسرا مسکن مقرر فرمایا ہے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسیح موعود کی الہامی جائے پناہ قرار دیا ہے۔ میرے الہامات نے اس پیشگوئی کے قرب میں پورا ہونے کا اعلان کیا ہے۔ سو اب یہ مقدس ہے جس طرح خدا تعالیٰ کی مقدس جگہیں ہوتی ہیں۔“

اسی طرح آپ نے ربوہ کے تقدس کے متعلق فرمایا:

”پس اب یہ ایک مقدس مقام ہے اور یہاں کی عبادتیں دوسری جگہوں کی عبادتوں سے اچھی ہیں۔ اور یہاں کی رہائش دوسری جگہوں کی رہائش سے اچھی ہے۔“

اس مرکز کے قائم ہونے سے جماعت کو جو ترقیات مل رہی تھیں ان کا تذکرہ بھی فرمایا اسی طرح آپ نے احباب جماعت کو تحریک جدید میں اپنی رقوم بطور امانت

رکھوانے کی تلقین فرمائی۔

آپ نے بار بار ربوہ آنے کی نصیحت فرمائی۔ احباب جماعت کے بار بار مرکز میں آنے سے مشکلات کے حل میں مدد ملے گی۔ دفاتر میں کام کریں۔ اس کی تعمیر میں حصہ لیں۔ اپنے بچوں کو تعلیم دلانیں۔ اجتماعی عبادات سے فائدہ اٹھائیں۔ اس طرح جماعت مضبوط ہوگی۔ اسی طرح آپ نے ہندوستان سے ہجرت کر کے آنے والے لوگوں کو فرمایا:-

”مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ کچھلی دفعہ بھی اور اس دفعہ بھی میں نے دیکھا ہے کہ ان کے چہروں پر ایک افسردگی سی طاری ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ ایسا کیوں ہے؟ دوسرے لوگ مایوس رہیں تو رہیں ہمارا تو ایک زندہ خدا ہے۔ ہمارے لئے مایوسی اور افسردگی کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی بلکہ مومن تو ہزار بھٹیوں سے بھی گزر کر پھر بھی خوش رہتا ہے۔“

”پس میں مہاجرین سے کہتا ہوں کہ تم اپنی اُمنگوں اور امیدوں کو بڑھاؤ اور یہ بات مت بھولو کہ خدا تعالیٰ نے تم سے ابھی بہت کچھ کام لینے ہیں۔ جتنا بیچ تم ڈالا کرتے ہو تمہیں اتنی ہی کھیتی ملتی ہے۔ مگر میں خدا تعالیٰ کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ تمہارا جو کچھ نقصان ہوا ہے اُس سے بہت زیادہ تمہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے ملے گا۔“

اسی طرح آپ نے احباب جماعت کو قادیان کی حفاظت کے لئے جو چندہ کے وعدہ جات کئے تھے اُن کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔

## (۱۹) اسلام اور ملکیت زمین

پاکستان میں کمیونسٹ تحریک نے مختلف سیاسی پارٹیوں کے ساتھ ملکر یہ آواز بلند کرنا شروع کی کہ ملکیت زمین کے بارے میں ہمارے ملک میں اصلاح کی ضرورت ہے مگر جو اصلاح تجویز کی اگرچہ وہ تفصیلاً وہی تھی جو کمیونزم نے تجویز کی ہے لیکن اس کا نام

”اسلامی اصلاح“ رکھ دیا۔ بعض حلقوں نے اسلامی تعلیمات کو توڑ مروڑ کر ایسی شکل دینے کی کوشش کی کہ لوگ اس تحریک کو اسلامی ہی سمجھیں۔ بعض نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کے تعامل کو نظر انداز کر کے کچھ نئے معانی اُن آیات اور احادیث کو دے دیئے جن سے اُن کے نظریہ کی تصدیق ہوتی تھی۔

برسر اقتدار مسلم لیگ پارٹی نے اس پروپیگنڈا سے متاثر ہو کر زمیندارہ سسٹم کی اصلاح کیلئے پنجاب، سندھ، سرحد اور مشرقی بنگال میں کمیٹیاں مقرر کر دیں جن کی رپورٹوں پر غور کرنے کے بعد مرکزی مسلم لیگ نے ایک رپورٹ تیار کی جس پر مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے زمیندارہ اصلاح سے متعلق کچھ اصول وضع کئے اور فیصلہ کیا کہ بڑی بڑی زمینداریاں اور جاگیرداری بہر حال ختم کر دی جائے اور صوبائی حکومتوں کو توجہ دلائی کہ وضع کردہ اصولوں کو جاری کر نیکی کوشش کریں۔

جہاں تک حکومت وقت کے فیصلوں کا تعلق تھا حضرت مصلح موعود کو اس پر بحث کر نیکی چنداں ضرورت نہ تھی کیونکہ آپ کا یہ قطعی مسلک تھا کہ سیاسی امور سیاسی لوگوں پر ہی چھوڑ دیئے جائیں لیکن ایک بین الاقوامی مذہبی جماعت کے دینی راہنما کی حیثیت سے آپ نے یہ گوارا نہ کیا کہ اسلام کے نام پر کوئی ایسی بات کہی جائے جو اسلام سے ثابت نہ ہو چنانچہ آپ نے اس اہم مذہبی فرض کی بجائے ”اسلام اور ملکیت زمین“ کے نام سے ایک پُر از معلومات یہ کتاب تحریر فرمائی جو جنوری ۱۹۵۰ء میں شائع ہوئی۔

یہ کتاب ۱۲ ابواب پر مشتمل ہے اور اس میں آپ نے ملکیت اشیاء کے قانون، ملکیت زمین کے اصول، جاگیرداری، وسیع رقبہ اراضی کی ملکیت، لگان اور بٹائی پر زمین دینے اور حکومت کا عوام کی جائیداد پر جبراً قبضہ کرنے کے مسائل پر خالص اسلامی نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالی۔ نیز سندھ زمیندارہ کمیٹی اور مسلم لیگ کی زمیندارہ کمیٹیوں کی بعض خامیوں پر عقلی بحث کی اور آخر میں کسانوں اور کاشت کاروں کی حالت زار کی اصلاح کیلئے ایسی مفید تجاویز بتائیں جن سے ملک میں رائج شدہ فرسودہ زمیندارہ نظام کی کایا

پلٹ سکتی تھی۔

اس کتاب میں حضور نے ایک طرف مسلم لیگی حکومت کو بھی زبردست انتباہ کیا کہ اگر اُس نے غیر طبعی یا غیر شرعی تجاویز کی طرف توجہ کی تو وہ کمیونزم کے حملہ کا مقابلہ کر نیکی طاقت کھو بیٹھے گی دوسری طرف بڑے زمینداروں کو بھی توجہ دلائی کہ:-

”اسلام کی بنیاد اخوت اور رحم پر ہے۔ ان کو اپنے بھائیوں کی مشکلات کے حل کرنے میں سیاسی لیڈروں سے زیادہ کوشاں ہونا چاہیے۔ اگر وہ غریب زمیندار کی مدد کو خود خوشی سے کریں گے اور ایسے قوانین کے بنانے میں حکومت کا ہاتھ بٹائیں گے جن سے ظلم دور ہو جائے اور اُن کا غریب بھائی آرام سے زندگی بسر کرے تو یہ بات دین اور دنیا دونوں میں ان کیلئے عزت اور آرام کا موجب ہوگی اور وہ اپنے پیدا کرنے والے کے سامنے سرخرو جا سکیں گے ورنہ وہ سمجھ لیں کہ اگر حکومت اسلامی احکام کے ادب سے کوئی جابرانہ قانون نہ بھی بنائے تو بھی خدائی عذاب سے اُن کو دو چار ہونا پڑے گا اور کوئی چیز بھی اُن کو نہ بچا سکے گی۔“

حضرت مصلح موعود کی اس معرکہ الآراء تصنیف کی بھاری خصوصیت یہ تھی کہ اسمیں آپ نے مسلمانانِ عالم کو اس حقیقت کی طرف متوجہ کر کے اتمامِ حجت کر دی کہ:-

”پس کوئی شخص میری بات سنے یا نہ سنے میں یہ صاف کہہ دیاں چاہتا ہوں کہ ہمیں کمیونزم کے خوف کی وجہ سے کوئی بات نہیں کہنی چاہیے۔ اگر کمیونزم اچھی چیز ہے تو اس سے خوف کے کوئی معنی نہیں ہمیں شوق سے اسے قبول کرنا چاہیے اور اس کے خلاف سب باتوں کو چھوڑ دینا چاہیے۔ خواہ مذہب کے نام پر کہی جاتی ہوں یا کسی اور نام پر جو بات ٹھیک ہے وہ بہر حال ٹھیک ہے۔ لیکن اگر کمیونزم غلط ہے تو پھر محض اس وجہ سے کہ وہ ایک ایسی تعلیم پیش کر رہی ہے جس کی وجہ سے عوام الناس اُسکی طرف بھاگے جارہے ہیں ہمارا اُس کو قبول کر لینا خود کشی کے مترادف ہوگا اور ہمیں بہادروں کی صف میں نہیں بلکہ بزدلوں کی

صف میں کھڑا کرے گا۔“

## (۲۰) علمائے جماعت اور طلبائے دینیات سے خطاب

۸ مئی ۱۹۵۰ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بیرونی ممالک سے آئے ہوئے مبلغین اور کچھ جانے والے مبلغین بعض غیر ملکی طلباء اور انڈونیشیا کے مسٹر سپار جا کے اعزاز میں ساڑھے چار بجے سہ پہرا حاطہ جامعۃ المبشرین ربوہ میں ایک دعوت چائے دی۔ جس میں ڈیڑھ سو کے قریب معززین شریک ہوئے اس موقع پر حضور نے ایک خطاب فرمایا جو مبلغین سلسلہ، علماء سلسلہ اور طلباء دینیات کے لئے ایک مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس خطاب میں آپ نے ایسی دعوت کا اہتمام کرنے کی حکمت یہ بیان فرمائی کہ اس سے دوسرے نوجوانوں کے دلوں میں بھی یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ یہ ایک اچھا کام ہے جس میں ہمیں بھی حصہ لینا چاہیے۔ دوسرا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ہمیں آنے والوں اور جانے والوں کے لئے بعض خیالات جو مستقل حیثیت رکھتی ہیں ان کے اظہار کا موقع مل جاتا ہے۔ فرمایا:۔

”ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے نوجوانوں کے معیارِ اخلاق اور ان کے معیارِ دین اور ان کے معیارِ تقویٰ کو زیادہ سے زیادہ بلند ترین اور ان کے اندر پہلوں سے زیادہ قربانی کا احساس پیدا کریں۔

ایسے مبلغین پیدا کئے جائیں جو موجودہ ضرورتوں کو سمجھنے والے اور نئے زاویوں اور نئے نقطہ نگاہ سے موجودہ مسائل پر گہری نظر رکھنے والے ہوں۔ زمانہ حال کی ضروریات کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالیں اور مرکز کے ہر لفظ کی اطاعت کریں۔ طلباء کو درسی کتب کے علاوہ مختلف علمی کتابوں کا بھی مطالعہ کرتے رہنا چاہیے اور اپنے معلومات کو زیادہ سے زیادہ وسیع کرنا چاہیے۔“

حضرت مصلح موعود نے وسعت مطالعہ اور محبت الہی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

”طلباء اپنے اندر تدبر کا مادہ پیدا کریں۔ طلباء کو اپنے اندر روحانیت، دینداری اور محبت باللہ کی روح پیدا کرنی چاہیے۔ اور طلباء کے اندر اتنی روحانیت ہونی چاہیے کہ اُن کا اُٹھنا بیٹھنا اور اوڑھنا بچھونا، سونا جاگنا، بولنا اور خاموش رہنا سب کچھ خدا کے لئے ہو۔ ایک آگ ہو ایک جلن اور سوزش ہو جو ہر وقت بیتاب رکھے۔“

## (۲۱) تعلیم الاسلام ہائی سکول اور مدرسہ کے

### قیام و استحکام میں ایک نوجوان کا تاریخی کردار

مورخہ ۱۶ مئی ۱۹۵۰ء کو بوقت چھ بجے شام تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اساتذہ اور طلباء کی طرف سے چنیوٹ میں بیرونی ممالک کے اُن تمام مبلغین کے اعزاز میں ایک دعوتِ طعام دی گئی جو اُس وقت ربوہ میں موجود تھے۔ ایڈریس اور جواب ایڈریس کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک ایمان افروز تقریر فرمائی جو جماعت کے لئے ایک مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ نے شہد کی مکھیوں کی مثال دیتے ہوئے تلقین فرمائی کہ:-

”جس طرح جب شہد کی مکھیوں کے چھتہ کو جب کوئی انسان اُجاڑنا چاہتا ہے تو شہد کی مکھیوں کی نوجوان پودہ نئی پودہ اپنی عمر کو باقی سمجھتی ہے اور اس دنیا میں اپنا ایک زندہ مقصد قرار دیتی ہے وہ ملکہ کی سب سے بڑی بیٹی جو اُن کی آئندہ ہونے والی ملکہ ہوتی ہے۔ اُسے لیکر اڑ جاتی ہیں اور پیشتر اس کے کہ شہد کا چھتہ تباہ کیا جائے وہ نیا چھتہ بنا لیتی ہیں اور نئے سرے سے اپنی زندگی کو شروع کر دیتی ہیں اور اپنے لئے ایک نیا مقام اور نیا مرکز بنانا شروع کر دیتی ہیں۔ نوجوانوں کے لئے اس میں بہت بڑا سبق ہے اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ کم از کم تم میں ایک مکھی سے تو زیادہ عزم ہونا چاہیے۔ جب شہد کا چھتہ

اُجاڑا جاتا ہے تو نو جوان کھیاں انسان کو چیلنج کرتی ہیں کہ تم نے ہمیں اُجاڑا ہے لیکن تم ہمارے عزم کو نہیں اُجاڑ سکتے۔ ہم اس کے ساتھ ایک نیا چھتہ تیار کریں گی۔ اسی طرح ہم ہر مصیبت پر ہر آفت ہر ابتلاء ہر امتحان کے موقع پر اپنی نسلوں اور اولادوں کو کہہ سکتے ہیں کہ اے اشرف المخلوقات کی نسلو! آفات اور مصائب سے گھبرانا نہیں۔ تمہیں کم از کم اتنا عزم تو دکھانا چاہیے جتنا شہد کی کھیاں دکھاتی ہیں۔“

حضرت مصلح موعود نے قادیان سے ہجرت کرنے کے بعد ربوہ میں نیا مرکز بنانے کے متعلق فرمایا۔

”اب ہم معماروں کی طرح نیا چھتہ بنا رہے ہیں اور اس امید میں ہیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسے شہد کے ساتھ بھر دیں گے اور کھیاں کٹ کر دوبارہ یہاں آ بیٹھیں گی۔“

اسی طرح غیر مبائعین کے اس اعتراض کے جواب میں کہ قادیان ہونے کی وجہ سے ان کو یہ قبولیت حاصل ہے اور لوگ ان کی طرف اس لئے آتے ہیں کہ ان کے پاس حضرت مسیح موعود کا قائم کردہ مرکز ہے صرف اسی لئے ان کے گرد جماعت اکٹھی ہو رہی ہے۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔

”خدا تعالیٰ نے ہمیں قادیان سے نکال دیا ہم قادیان سے نکل کر بھی کمزور نہیں ہوئے بلکہ پہلے سے زیادہ مضبوط ہوئے ہیں اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ پہلے ہم ایک ایک دو دو مبلغوں کی دعوتیں کرتے تھے اور اب ہم درجنوں کی دعوتیں کرتے ہیں کیونکہ اب مبلغوں کے رسالے باہر جانے شروع ہو گئے ہیں اور وہ دن دُور نہیں جب ایک ہی دفعہ مبلغوں کی بٹالین باہر جائیں گی۔ وہ دن دُور نہیں جب مبلغوں کے بریگیڈ باہر جائیں گے۔ وہ دن دُور نہیں جب مبلغوں کے ڈویژن تبلیغ اسلام کے لئے باہر جائیں گے۔“



## (۲۲) صحابیات کے نمونہ پر چلنے کی کوشش کرو

۴ جون ۱۹۵۰ء کو رتن باغ لاہور میں مقامی لجنہ اماء اللہ کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا جس میں حضرت مصلح موعود نے ناسازی طبع کے باوجود تقریباً پون گھنٹے تک ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ جس میں اجلاسات میں وقت کی پابندی کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اسی طرح فرمایا کہ عورتیں بھی قوم کا ویسا ہی حصہ ہیں جیسا کہ مرد اس کا ایک حصہ ہیں۔ سورہ فلق کی تفسیر فرماتے ہوئے بتایا کہ اس میں قوموں کی ترقی اور تنزل کے متعلق بعض احکام بیان کئے گئے ہیں جن کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ لفظ قُل کے معنی اور حکمتیں بیان فرمائیں اور فلق لفظ کی پُر معارف تفسیر بیان کرتے ہوئے لجنہ اماء اللہ کو نصیحت فرمائی کہ تم اپنے مقام کو سمجھو اور صحابیات کے نمونہ پر چلتے ہوئے دین کے لئے کارہائے نمایاں سرانجام دینے کی کوشش کرو اور اپنے اندر نئی بیداری اور نئی زندگی پیدا کرنے کی کوشش کرو۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری ترقی کے لئے بے انتہا مواقع پیدا کئے ہیں۔ تم بھی حضرت عائشہؓ کی نقل کرنے کی کوشش کرو، تم بھی حضرت حفصہؓ کی نقل کرنے کی کوشش کرو، تم بھی ان صحابیات کی نقل کرنے کی کوشش کرو جنہوں نے اپنے زمانہ میں بڑے بڑے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں۔

## (۲۳) کوشش کرو کہ تمہاری اگلی نسل پچھلی نسل

سے زیادہ اچھی ہو

۱۸ جولائی ۱۹۵۰ء کو کوئٹہ میں مقامی مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے سیدنا حضرت مصلح موعود کے اعزاز میں ایک دعوت دی گئی جس میں مقامی جماعت کے علاوہ کئی غیر احمدی معززین بھی شریک ہوئے۔ اس موقع پر قائد مقامی نے حضور کی خدمت اقدس میں اپنے کام کی سالانہ رپورٹ بھی پیش کی۔ جس کے بعد حضور نے خدام سے خطاب

کرتے ہوئے ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا:-

”ترقی کے لئے ضروری ہے کہ انسان کا اگلا قدم اُس کے پچھلے قدم سے آگے پڑے اور جب کسی قوم کی ترقی کسی ایک نسل کے ساتھ وابستہ نہیں ہوتی بلکہ اس کی ترقی اس کی کئی نسلوں کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے تو اُس کے ہر فرد کو یہ مد نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے کہ اگلی نسل پچھلی نسل سے زیادہ اچھی ہو۔  
نوجوانوں میں ہمیشہ یہ روح پیدا کرنی چاہیے کہ وہ پہلوں سے روحانیت میں بڑھنے کی کوشش کریں۔“  
اسی طرح آپ نے تلقین فرمائی:-

”ہر چیز نظام کے نیچے آنی چاہیے ورنہ خدام الاحمدیہ کی تنظیم قائم کرنے کی غرض و غایت پوری نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح دعوتوں میں وقت بچانے کے لئے بے سسٹم شروع کریں اور اجلاسات میں ایسی نظمیں رکھی جائیں جو دعائیہ اور جوش دلانے والی ہوں اور پھر سارے خدام پڑھنے والے کے ساتھ ساتھ انھیں دُہراتے چلے جائیں۔“  
نیز آپ نے فرمایا کہ:-

”مأمورین کی جماعتوں پر ابتلاء بھی آتے ہیں اس لئے انہیں ان ابتلاؤں کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہیے۔“

## (۲۲) قرونِ اولیٰ کی نامور خواتین اور صحابیات کے

### ایمان افروز واقعات

۱۹۵۰ء کے موسمِ گرما میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کوئٹہ تشریف لے گئے تھے۔ کوئٹہ کی لجنہ نے حضور کے اعزاز میں ایک دعوتِ چائے کا اہتمام کیا۔ جس میں معزز غیر احمدی مستورات بھی مدعو کی گئی تھیں۔ اس موقع پر حضور نے یہ تقریر ارشاد فرمائی۔ جس میں

حضور نے انسان کی پیدائش کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی۔ نیز حضور نے عورتوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور قرآن و احادیث کی روشنی میں عورتوں کو ذمہ داریوں اور انعامات کے لحاظ سے مردوں کے برابر ٹھہرایا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں آپ فرماتے ہیں:-

”قرآن کریم کو شروع سے آخر تک پڑھ کر دیکھ لو تمام مسائل احکام اور انعامات میں عورت اور مرد دونوں کا ذکر ہے مثلاً اگر یہ کہا جاتا ہے کہ نیک مرد تو ساتھ ہی کہا جاتا ہے نیک عورتیں۔ اگر کسی جگہ ذکر ہے کہ عبادت کر نیوالے مرد تو ساتھ ہی یہ ذکر ہوگا کہ عبادت کرنے والی عورتیں۔ پھر اگر یہ ذکر ہے کہ جنت میں مرد جائیں گے تو ساتھ ہی یہ ذکر ہوگا کہ جنت میں عورتیں بھی جائیں گی۔ مرد کی اگر اعلیٰ درجہ کی نیکیاں ہیں اور وہ جنت میں ایک اعلیٰ مقام پر رکھا جاتا ہے تو اس کی بیوی جس کی نیکیاں اس کے مقام کے مناسب حال ہیں اپنے خاوند کی وجہ سے اُسی مقام میں رکھی جائیگی۔ اسی طرح اگر عورت اعلیٰ نیکیوں کی مالک ہے اور ان کی وجہ سے وہ جنت میں اعلیٰ مقام پر رکھی جاتی ہیں تو اس سے ادنیٰ نیکیاں رکھنے والا خاوند بھی اُس کی وجہ سے اُسی مقام میں رکھا جائے گا۔ غرض تمام معاملات میں خدا تعالیٰ نے عورت اور مرد کی ذمہ داریوں کو اہمیت دی ہے۔“

# انڈیکس

مرتبہ: مکرم فضل احمد شاہد صاحب

۳ کلید مضامین

۱۱ آیات قرآنیہ

۱۳ احادیث

۱۴ اسماء

۲۳ مقامات

۲۷ کتابیات

# مضامین

۲۵۸	نکراتے ہیں	۷۱، ۷۰	سے تقویت ملے گی	۱	
۲۵۹	اسلام نے شراب کو حرام قرار دیا		ہندوستان میں مختلف قوموں اور		<b>آزادی</b>
	اسلام نے ملکیتِ اشیاء کے بارہ میں	۲۲۱	زبانوں کے اختلاط سے اُردو بنی		آزادی کے معنی اپنے اندر
۴۰۸ تا ۳۹۹	کیا قانون مقرر کئے	۲۲۳	اُردو زبان میں کتنو کیا کریں	۳۰۷	تبدیلیاں پیدا کرنے کے ہیں
۴۱۷	اسلام میں ملکیت کی وجوہ		<b>ارض</b>		<b>ابتلاء</b>
۴۱۷	اسلام میں زمین کی ملکیت جائز ہے		ارضِ موات سے مراد۔ سرکاری زمین		ابتلاؤں کا مقابلہ کرنے کے لئے
۴۲۱	کیا جاگیر داری اسلام میں جائز ہے	۴۱۵		۶۰۳، ۶۰۲	بروقت تیار رہنا چاہئے
	اسلام نے اصول ہی نہیں فروغ		<b>اساتذہ</b>		<b>احکام</b>
۵۰۰	بھی بتائے ہیں	۵۵۷	اساتذہ جامعہ کو نصائح		سارے احکام بنی نوع انسان کے
	اسلام کی بنیاد روحانیت اور		<b>اسلام</b>	۲۵۷	فائدہ کے لئے ہیں
۵۰۰	علمِ غیب پر۔	۳۱۰	اسلام کی تعریف		<b>احمدی</b>
۵۲۸	اسلام کی بنیاد اخوت اور رحم پر ہے		اسلام شریعت کو برکاتِ خداوندی		احمدیوں کی آبادی ہندوستان
	<b>اللہ تعالیٰ</b>	۶۴	سے معمور گردانتا ہے	۳۸	میں دو تین لاکھ
۲۴۱	اللہ تعالیٰ وراء الوراۃ ہستی ہے		اسلام کی اب یورپ میں پھیلنے		ہر ملک کے احمدی اپنے ملک کے
۳۷۸	ہمارا تو ایک زندہ خدا ہے	۶۹	کی باری ہے	۱۹۱	وفادار رہیں
	<b>امانت</b>	۱۰۶	اسلام ایک قوی مذہب ہے		<b>احمدیت</b>
	امانت تحریک جدید کی برکات		اسلام کا ہر حکم ہمارے فائدہ کے		احمدیت کی کامیابی کی ایک
۳۷۴، ۳۷۳		۲۵۷	لئے ہے	۵۴۵، ۵۴۳	کٹھن منزل
	امانت سے سلسلہ کو بڑی مدد		اسلام کے سارے احکام اپنے اندر		<b>اُردو</b>
۳۷۵	مل سکتی ہے	۲۵۷	خوبی رکھتے ہیں		اُردو زبان کو اشاعتِ احمدیت
			مغربی اقوام کے نظریات اسلام سے		

امن	ب	ت
حقیقی امن سادہ زندگی سے قائم ہو سکتا ہے	بٹائی کا طریق کیوں ناپسندیدہ ہے ۲۴۰	تبلیغ عورتوں کو تبلیغ کی تلقین ۲۵۰، ۲۵۱
اُنس	برکت خدا جب کسی جگہ کو برکت دیتا ہے تو واپس نہیں لیتا ۳۶۹	تبلیغ کے تین طریق ۲۹۳
اُنس کے معنی محبت کے ہیں		ترہیت بچوں کی ترہیت ہونی چاہئے ۱۰۹
انسان	بُودلی بُودلی دین کو کمزور کر دیتی ہے ۵۸	ترقی ترقی کے لئے سوچنے اور غور و فکر کی عادت کی ضرورت ۲۹۸
انسان اُنس سے ہے	بیٹے ان فکر بیٹے مبارک کے پاس والا کمرہ ۲۵	ترقی کے لئے ضروری ہے کہ گلا قدم پچھلے سے آگے پڑے ۵۹۷
انسان میں دو محبتوں کا مادہ	پ انسان وہ ہے جس میں خالق و مخلوق کی محبتیں کامل رنگ میں ہوں ۲۴۱	قومی ترقی کئی نسلوں سے وابستہ ہوتی ہے ۵۹۷
انسان اُسی کو کہتے ہیں جس میں خدا سے ملنے کی قابلیت ہو	پرندے پرندوں کی اقسام ۳۳۷	تعلق باللہ تعلق باللہ کامیابی کا بڑا ذریعہ ۹۴، ۹۳
انسان وہ ہے جس میں خالق و مخلوق کی محبتیں کامل رنگ میں ہوں	پوچھ گچھ میرے ساتھ جو لوگ اجتماع میں آئیں اُن سے بھی پوچھ گچھ ہو ۲۹۱	جو خدا کو مطلوب بنائے اُسے سب چیزیں مل جاتی ہیں ۹۷
انسان اور حیوان میں فرق	پیدائش مرد و عورت کی پیدائش کی غرض ۶۱۰	جو شخص دنیاوی سامانوں کو مطلوب بنائے اُسے خدا نہیں ملتا ۹۷
اولاد اپنی اولادوں کی اصلاح کرو	پیشگوئی فتح کی پیشگوئی ۵۷	تعلق باللہ سے ہم بڑی قوموں کو مغلوب کر سکتے ہیں ۱۰۰
اہل بیت اہل بیت کے لئے قرآن کا سخت ارشاد ۲۶۹	پیغامی پیغامی گروپ کی ہائی سکول توڑنے کی کوشش ۳۵۶	تعلق باللہ کے لئے ہر ایک کے لئے راستہ کھلا ہے ۵۹۸
ایشیائے ایشیائے اربعہ ایشیائے اربعہ سے حقوق ملا کرتے ہیں ۵۸۷		
ایمان ایمان عشق کا نام ہے		

تقویٰ	جلسہ سالانہ	جنون
تقویٰ کی تعریف	۶۲۴	۲۸۶ تا ۲۸۴
تکالیف (نیز دیکھئے مصائب)	آخری جلسہ سالانہ قادیان کی	۱۳ تا ۹
تکالیف اٹھانے سے روح کو	حاضری	۱۲، ۱۱
سہولتیں ملتی ہیں	۱۳۹	۱۱۵
صحابہؓ کو جو عظمت ملی وہ تکالیف کے	جلسہ گاہ میں باتیں منع ہیں	۳۴۹
برداشت کرنے سے ملی	جماعت	۱۳۹
انبیاء کی جماعتیں تکالیف سے عزت	جماعت کے یہ معنی ہیں کہ سب مل کر	۱۰۶
پاتی ہیں	ایک کام کریں	۱۵۶
تلخ باتیں	جماعت احمدیہ	۲۴۷
تلخ باتیں بھی قومی ترقی کا موجب	جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں ۵۴۶، ۵۷	۱۵۸
ہو جاتی ہیں	جماعت احمدیہ کو خدا سے اپنا تعلق	۹۰
میری طبیعت پر سب سے بڑا اثر	مضبوط کرنا چاہئے	۱۵۸
تلخ باتوں نے کیا ہے	جماعت احمدیہ کے افراد ملک کی	۱۸۳
تماشہ	خدمت کریں	۳۳۱
تماشہ وہ نظارہ ہے جو دلچسپی کا	جماعت احمدیہ ایک روحانی جماعت	۲۶۷
موجب ہو مگر اُس میں فائدہ	ہے	۱۰۳
کچھ نہ ہو	جماعت احمدیہ ہر ملک کے لئے	۳۲۹
ج	قیمتی جو ہر ہے	۳۱۹
جاگیر داری	جمعہ	۲۶۸
جاگیر داری اور زمینداری میں فرق	جمعہ کی اہمیت	۲۶۷
جاگیر داری سسٹم اسلام کے	جنگ	۲۶۸
خلاف ہے	پنجابیوں نے کشمیر کی جنگ میں	۲۶۸
	بہت کم حصہ لیا ہے	۲۶۸

	<b>خلیفہ</b>	خدام الاحمدیہ ایک روحانی جماعت ہے
<b>رمضان</b>	خلیفہ جہاں بھی جائے گا وہ مقام	۲۶۸
۲۱۴ رمضان مومن کی ٹریگ	۳۵ بابرکت ہو جائے گا	۲۶۸ خدام الاحمدیہ سے توقعات
<b>روح</b>	ایک عباسی خلیفہ کی غیرت کا واقعہ	مجلس خدام الاحمدیہ کا میں خود صدر ہوں گا
۲۳۹ روح کی غذائیں	۶۲۶، ۶۲۵	۲۷۰، ۲۶۹
روح روحانی غذا نہ ملنے سے مر جاتی ہے	<b>خوبی</b>	خدام الاحمدیہ کا لائحہ عمل ۲۹۲، ۲۷۰، ۲۶۹
۲۴۰	خوبی وہی ہوتی ہے جس کا مخالف	خدام الاحمدیہ کا عہد اور وضاحتیں ۲۹۲
۲۴۲ روح ایک لطیف چیز ہے	۲۷۵ بھی اقرار کرے	خدام کا کوئی امتیازی نشان ہونا چاہئے ۲۹۱
<b>روحانیت</b>	<b>خودداری</b>	خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے زائرین کے لئے الگ سٹیج ہو ۲۹۱
روحانیت تو ایک دن میں آ جاتی ہے	ہمارے اندر خودداری کا احساس ہونا چاہئے	خدام الاحمدیہ کے جلسہ کے پروگرام پر تنقید ۶۰۰، ۵۹۹
۱۰۰ ہر مذہبی تحریک کی بنیاد روحانیت پر ہے	<b>د</b>	خدام الاحمدیہ کے سیکرٹری تعلیم کے فرائض ۶۰۱
۲۶۷	<b>داڑھی</b>	خدام الاحمدیہ جان پیش کرنے کو ہر وقت تیار رہیں ۶۰۵
<b>روزے</b>	داڑھی رکھنے کی تلقین ۲۸۱ تا ۲۷۹	<b>خ</b>
روزے رمضان کے علاوہ بھی رکھنے چاہئیں	<b>دعا</b>	<b>خراج</b>
۲۱۳ احمدی نفلی روزے کم رکھتے ہیں	دعا اور گریہ وزاری سے مصیبت ٹل جاتی ہے	خراج کی تعریف ۲۸۸
۲۱۵ روزوں کی غرض تقویٰ	۳۱ اجتماعی دعائیں بہت بابرکت ہوتی ہیں	<b>خلافت</b>
<b>ریاء کاری</b>	۳۷۸	جہاں خلافت ہوگی وہ جگہ بابرکت ہوگی ۳۷
۹۶، ۹۵ ریاء کاری سے بچنے کا واقعہ	<b>دعوت</b>	۸۶ خلافت اسلام کو اکٹھا کرنے والی
<b>ز</b>	مبلغین کی دعوت کی اغراض ۵۴۰، ۵۳۸	۵۵۴ خلافتِ ثانیہ میں ترقی
<b>زبان</b>	<b>دیوانگی</b>	۸۶
تومی کیریکٹر کے لئے ضروری ہے کہ ہماری زبان ایک ہولباس ایک ہو ۸۵	دیوانگی کے بغیر کامیابی نہیں ہو سکتی	۵۵۴
۸۵	۲۸۳، ۲۸۲	



<p>صحابہِ نفلی روزے رکھا کرتے تھے ۲۱۵</p>	<p>س</p>	<p>زکوٰۃ</p>
<p>ایک صحابی کا عشقِ رسول کا انداز ۳۵۰</p>	<p>سادگی</p>	<p>زکوٰۃ صرف مسلمان سے لی جاسکتی ہے</p>
<p>صحابیاتؓ</p>	<p>سادگی دنیا میں امن قائم کرتی ہے ۱۲</p>	<p>۴۷۶</p>
<p>ایک صحابیہ کے حوصلے کا واقعہ ۵۴، ۵۳</p>	<p>سکول</p>	<p>زمین</p>
<p>ایک صحابیہ کا بچے کی وفات پر صبر</p>	<p>تعلیم الاسلام ہائی سکول کی تاریخ</p>	<p>زمین کے مالک کے حقوق ۴۱۳ تا ۴۱۷</p>
<p>۱۵۸، ۱۵۷</p>	<p>۵۶۶، ۵۶۵</p>	<p>زمین کی اقسام</p>
<p>ط</p>	<p>سورۃ</p>	<p>کیا زمین بٹانی پردی جاسکتی ہے؟ ۴۳۴</p>
<p>طلاق</p>	<p>سورۃ الفلق کی تفسیر ۵۹۳ تا ۵۷۷</p>	<p>زمینوں کی اقسام</p>
<p>انگلستان، امریکہ اور روس میں</p>	<p>ش</p>	<p>اُفتادہ زمین کو قابلِ کاشت بنانے</p>
<p>طلاق میں نرمی</p>	<p>شراب</p>	<p>کی ضرورت ۵۲۴</p>
<p>۲۵۹</p>	<p>شراب دوائی کے طور پر استعمال</p>	<p>زمیندار</p>
<p>ع</p>	<p>ہو سکتی ہے</p>	<p>زمیندار کی خراب حالت</p>
<p>عشق</p>	<p>۵۸۶</p>	<p>کے اسباب ۵۱۰، ۵۰۹</p>
<p>عشق اپنے اندر وارفتگی کا رنگ بھی</p>	<p>شہد</p>	<p>ہمارا زمیندار محنت سے کام نہیں لیتا ۵۱۲</p>
<p>رکھتا ہے</p>	<p>شہد کی مکھی میں عزم اور تنظیم کی</p>	<p>زمینداروں کی مزدوری</p>
<p>علم</p>	<p>استعداد ہے</p>	<p>سے نفرت ۵۱۶</p>
<p>ترقی کے لئے جماعت کے علم کے</p>	<p>شہد کی کھیاں ملکہ کے ماتحت ہوتی ہیں</p>	<p>زمینداروں کو گورنمنٹ صحیح</p>
<p>درجہ کو بلند کرنا ہوگا</p>	<p>۵۶۴</p>	<p>راہنمائی نہیں کرتی ۵۲۲</p>
<p>علماء</p>	<p>ص</p>	<p>زمیندار افسروں کی لُٹ کھسوٹ کا</p>
<p>علماء نے پیٹرنے نہیں بدلے</p>	<p>صحابہؓ</p>	<p>شکار رہتے ہیں ۵۲۵</p>
<p>علمائے جماعت کے فرائض</p>	<p>صحابہ میں ثواب حاصل کرنے</p>	<p>زمیندار کو مقدمہ بازی کا شوق ہے ۵۲۷</p>
<p>علماء میں غفلت بڑی خطرناک</p>	<p>کا خیال</p>	<p>زمینداروں کو انتباہ ۵۲۸</p>
<p>بات ہے</p>	<p>۵۲</p>	<p>زمیندارہ اصلاحات کے نقصان</p>
<p>۵۵۳</p>	<p>۱۰۴</p>	<p>۵۰۵ تا ۵۰۲</p>

	عورتوں کا مرہم پٹی کرنا ۶۱۷	<b>عمرہ</b>
انسان قانون سے امن نہیں پاتا ۵۰۲	عورتوں کا دین کی خدمت کرنا ۶۱۷	عمرہ کے ذریعہ حج کے فائدہ کو عام
<b>قرآن کریم</b>	عورت و مرد کی ذمہ داریوں کو	۲۱۴
جو شخص قرآن کا ترجمہ نہیں جانتا	اہمیت دی گئی ۶۱۷	<b>عمل</b>
حقیقی مسلمان نہیں ۲۲۵	بعض جنگوں میں عورتوں نے	۵
قرآن کا ترجمہ ہر مسلمان کے لئے	کمان کی ۶۱۸، ۶۱۷	<b>عورتیں</b>
ضروری ہے ۲۲۶	ایک عورت کا جہاد میں شامل ہونے	احمدی عورتوں کا کشمیر کی لڑائی
قرآن کا ترجمہ سیکھنے کا طریق ۲۲۹	کا جذبہ ۶۱۷	کے لئے بچے پیش کرنا ۱۵۹، ۵۵
قرآن کا ترجمہ سیکھنے کے بعد دوسرے	ایک عورت کا عشق رسول ۶۲۴	۱۹۰، ۱۸۹، ۱۶۰
علوم کا شوق پیدا ہوتا ہے ۲۳۰	<b>عیسائی</b>	عورتیں ایام حیض میں دل میں
قرآن کے اندر سارے علوم	عیسائی اسلام کا شدید ترین دشمن ہے	آیات قرآنی دُہرا سکتی ہیں ۱۱۶
آ جاتے ہیں ۲۳۰	۵۴۲	عورتوں کو صحابیات کا نمونہ اپنانے
قرآن کریم میں ۹۰۰ احکام پائے	<b>ف</b>	کی تلقین ۵۹۲، ۱۶۷
جاتے ہیں ۳۱۱	<b>فتح</b>	عورتیں بھی قوم کا حصہ ہیں ۵۷۷، ۵۷۶
قرآن میں اختلاف نہیں ہو سکتا ۴۵۲	فتح حاصل کرنے کے دو نسخے ۹۴	عورتوں کے حقوق کے بارہ
قرآن کریم کا پڑھنا مقدم ہے ۶۲۹	فتح بغیر قربانی کے نہیں ہو سکتی ۱۶۱	۵۸۷، ۵۸۶
<b>قربانی</b>	ہماری فتح تدریجی ہے ۵۴۶	عورتوں کو مطالعہ کی تلقین ۵۸۹
اب جان کی قربانی کی ضرورت ہے ۵۷	<b>فرقان</b>	عورتیں اپنے مقام کو سمجھیں ۵۹۲
<b>ک</b>	فرقان بٹالین کے کارنامے ۱۸۹، ۱۸۸	عورت و مرد میں مشارکت ۶۱۰
<b>کالج</b>	<b>ق</b>	عورتوں نے حکومت کی
علمی ترقی کالجوں اور سکولوں سے	<b>قاعدہ</b>	عورتوں نے بڑے بڑے
ہوتی ہے ۳۰۶	قاعدے کی پابندی ہر حالت میں	کام کئے ۶۱۵، ۶۱۴
<b>کام</b>	لازمی ہوتی ہے ۲۹۲	عورت و مرد کی ذمہ داریاں برابر ۶۱۷
ہر کام کو اپنا کام سمجھو ۳۴۸		عورتوں کا جہاد کے لئے جانا ۶۱۷

۵۵۶	مبلغین کو جامع ہدایات	۸۵	پیدا ہوتا ہے	کیونزم	اس وقت کیونزم کا خوف دنیا پر
۵۷۲	مبلغین کی کثرت کی پیشگوئی		لٹریچر		طاری ہے
	محرم		تمام قسم کی ترقیات اچھے لٹریچر سے	۴۹۹	کیونزم کے نظام کے بدلنے
۹۲، ۹۱	جنگی مجرم کی تعریف	۱۷۴	وابستہ ہیں	۴۹۹	کی پیشگوئی
	محبت الہی		لجنہ اماء اللہ		کیونزم نہیں جانتی کہ دنیا کے
۱۰۱	محبت الہی کے ذرائع		عورتوں کو لجنہ اماء اللہ میں شامل	۵۰۰	اند کر کیا قوتیں چھپی ہیں
۱۰۵	محبت الہی کی نصیحت	۱۰۵	کریں	۵۰۰	کیونزم کی بنیاد مادیات پر ہے
۵۵۷	محبت الہی پیدا کرنے کا طریق	۲۵۱، ۲۵۰	لجنہ اماء اللہ کے فرائض		کیونزم کا اصول تمام انسان برابر ہیں
	مخابرت	م		۵۰۱	کیونزم کا مقابلہ ہماری جماعت
۴۳۹	مخابرت کی تعریف		مادیات	۵۴۸	کا اہم ترین فرض
	مرکز		مادیات کے ساتھ ترقی کرنا ہمارے		کیونسٹ
۳۷	متعدد مراکز کی ضرورت	۹۹	دعویٰ کے خلاف ہے		کیونسٹ دنیا کے ذرائع کو محدود
۳۳	مرکز کے قیام کی غرض		مأ مور	۵۰۱	قرار دیتا ہے
۴۰	مرکز کی ضرورت		مأ مور کی جماعت میں روحانیت		کھیتی
۱۸۷	مرکز کی غرض، خدا سے تعلق بڑھانا	۱۰۱	کی مضبوطی قریب عرصہ میں -	۴۹۲	کھیتی باڑی اچھا فعل ہے
	بار بار مرکز سلسلہ میں آنے کی		مبلغین		گ
۳۷۷	تلقین		مبلغین اپنے آپ کو علاقے کا		گناہ
	مرکز کے ہر لفظ کی اطاعت ضروری	۵۵۳	بادشاہ نہ تصور کریں		جس گناہ میں انسان مبتلا ہو وہی
۵۵۴، ۵۵۳	ہوگی		بیرونی ممالک کے مبلغین کو فارغ	۶۰۲، ۶۰۱	کبیرہ گناہ ہے
	مزارع	۵۵۵	نہ رکھا جائے		ل
۵۲۰	مزارع کا حصہ بڑھانے کی ضرورت		مبلغین مختلف علمی کتب پڑھیں		لباس
۴۳۹	مزارعت کی تعریف	۵۵۶، ۵۵۵			ایک قسم کا لباس ہونے سے قومی اتحاد
	مسلمان		مبلغین مخالفین کے اعتراضات کا		
۶۲۲	مسلمانوں کی ہجرت حبشہ	۵۵۶	حل سوچیں		

نوجوان	مومن خدا کی باتوں پر ایمان لاتا ہے	مسلم لیگ
۲۷۰ احمدی نوجوان کی تعریف	۳۶۶ مومن خواہش رکھتا ہے کہ میں	۳۹۰ مسلم لیگ کی ضرورت کیوں پڑی؟
نوجوانوں میں آگے بڑھنے کی روح	جیت جاؤں	مصائب
۵۹۸، ۵۹۷ پیدا کریں	۵۵۰	مصائب کا زمانہ ایمان کے امتحان
و	ن	۵ کا زمانہ ہوتا ہے
وقت	نبی	مصائب اور آفات سے گھبرانا
وقت اللہ کی نعمتوں میں سے	۵۹۱ پہلے نبی کا کام زیادہ مشکل تھا	۵۶۵ نہیں چاہئے
۳۳۵ ایک نعمت	نزلہ	مصیبت
وقت کی پابندی کی اہمیت	چادر بچھا کر بیٹھنے سے نزلہ زکام	مصیبت کو انعام سمجھ کر قبول کرو
۲۳۸، ۲۳۶، ۲۳۵	۲۷۳ سے بچت	مطالعہ
وقت کو ضائع کرنا ناپسندیدہ ہے	نماز	۵۵۷، ۵۵۷ مطالعہ کا طریق
جلسہ کی کارروائی وقت پر شروع ہو	۳۱۵، ۲۳۵، ۲۳۳، ۱۰۹ نماز کی اہمیت	مظالم
۵۷۶	۹۶، ۹۵ نیک نیتی کی ایک نماز کا اثر	ہندوؤں کے مسلمانوں پر مظالم
وقفِ زندگی	۱۰۹ نماز میں بچوں کو ساتھ لے جاؤ	۱۸۷
۶۸ وقف کا مومنوں میں رجحان	ایک نماز کو چھوڑنا۔ روحانیت کی	منافق
وقفِ زندگی کے بغیر سلسلہ کے	۲۴۲ بلاکت	۳۴۸ منافقوں کا اعتراض
۱۷۵ کام نہیں چل سکتے	۲۴۲ نماز کی پابندی کا مفہوم	مومن
۱۷۷ وقفِ زندگی میں امریکہ کا حصہ	۲۴۴ نماز روحانی غذا ہے	مومن کا ذہن تیز اور اُس کی عقل
وقفِ انسانی دماغ کی ترقی کا	۲۴۹ نماز ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے	۱۴ صاف ہونی چاہئے
۴۹۶ آخری سہارا	نماز قسم کی برائیوں سے بچ	مومن کے لئے جان کی قربانی
	۲۵۷ جاتا ہے	مشکل نہیں

# آیات قرآنیہ

الفاتحہ	المائدۃ	لَعَلَّكُمْ يَشْكُرُونَ
إِهْدِنَا (۶)	۱۰۲	۱۲۸ (۲۸)
البقرة	(۴)	رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ
هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ	۲۵۶	۱۲۵ (۳۸)
(۳۰)	(۲۸)	عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ
أَسْكُنْ أَنْتَ (۳۶)	۳۹۹	۱۲۵ (۳۸)
يُمُوسَى لَنْ نَصْبِرَ	۴۱۳	لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ
(۶۲)	(۵۲ تا ۴۹)	۱۲۴ (۳۸)
اتَّسَبَدَلُونِ الَّذِي	۴۹۳	وَأَرْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ
(۶۲)	۴۱۳	۱۲۷ (۳۸)
وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ	التوبة	رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ
(۱۲۶)	۱۳۳	۱۲۸ (۳۹)
لِكُلِّ وَجْهَةٍ هُوَ مَوْلَاهَا	لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا	وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ
(۱۴۹)	(۴۰)	۱۲۹ (۳۹)
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (۱۸۴)	يونس	النحل
وَأَتُوا لُبِّيُوتَ (۱۹۰)	۳	وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ
كَمْ مِنْ فِتْنَةٍ (۲۵۰)	۳	۴۵۱، ۴۵۱ (۱۴)
ال عمران	(۱۷)	الكهف
أَفَأَنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ	هود	وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ
(۱۴۵)	بِسْمِ اللَّهِ (۴۲)	۴۱۳ (۴۱-۴۰)
النساء	ابراهيم	طه
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا (۲)	وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ الْأَرْضَ	رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا
۶۰۹	(۱۵)	۱۰۲، ۱۰۱ (۱۱۵)

قصص	قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا	الجمعة
إِنَّ الَّذِي فَرَضَ	(١٠٦)	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
(٨٦)	٢٨	٣١٨
العنكبوت	حَمِ السَّجْدَةَ	(١٠)
إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ	قُلْ أَتَنْكُمُ	العلق
(٣٦)	(١١-١٠)	٢٢٨
٢٥٤، ٢٣٦	الزخرف	٣١٨
السجدة	سُبْحَنَ الَّذِي	(٢)
اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ	(١٣)	الماعون
(٥)	٣٩٩	فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ
يسين	الجاحية	(٥)
كُنْ	وَسَخَّرَ لَكُمُ	٢٥٠، ٢٢٦
(٨٣)	(١٣)	٢٠١
الصف	الصف	الفلق
يَا بَرَاهِيمُ - قَدْ صَدَّقْتَ	هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ	أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ
(١٠٥-١٠٦)	(١٠)	(٢)
١٣٣	٣٢	٥٤٤

# احادیث

۲۴۷	وہ شخص روزہ دار نہیں	۴۴۳	مَنْ زَرَعَ بَارِضٍ قَوْمٍ	۱
۲۸۵	مومن کو چاہئے	۴۱۵	مَنْ سَبَقَ إِلَى	اَكْرُوا بِالذَّهَبِ
۲۸۷	تم اگر مجھ سے اپنے حق میں	۵۲، ۵۱	مَنْ قُتِلَ	الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ
۳۱۱	بناءً اسلام	۴۵۸	مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ	الصَّبْرُ لَا وَلٍ وَهَلَةٌ
۳۱۲	جس نے ایک نماز بھی نہ پڑھی	حدیث بالمعنی (ترتیب بلحاظ صفحات)		الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ
۳۴۹	جمعہ کے دن جب خطبہ ہو رہا ہو			ج
۳۵۰	میں صرف ایک پیغامبر ہوں	۴۰۵	جَاءَ رَجُلٌ إِلَى	جاءَ رَجُلٌ إِلَى
۳۶۴	جب دنیا سے ایمان	۲۸	میرے ہاتھ میں..... گنجیاں	ح
۴۱۸	واجبی قیمت پر	۳۶	اے لوگو سنو	حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْإِيمَانِ
۴۱۸	جہان میری اوٹنی	۴۸	کیا تم نے تماشا دیکھا ہے؟	حَرَرُ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ
۴۴۲	زمین تین طرح	۵۱	جو شخص نماز جماعت کے ساتھ	ک
۴۶۶	مسلمانوں کو آپس میں	۵۲	جو شخص جنازہ میں شامل ہو	كُلُّكُمْ رَاعٍ
۴۷۰	میرے بعد خلافت ہوگی	۸۵	صفیں ٹھیک کرلو	كَلِمَةُ الْحِكْمَةِ
۵۵۳	تمہارے جاہلیت کے خون	۱۰۹	جب بچہ پیدا ہو	ل
۵۷۸	جو شخص رات کو سوتے وقت	۱۴۹	طلحہ ایک وقت ایسا آئے گا	لَا يَدُ خُلْ هَذَا
	قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قرآن کا	۱۶۳	وہی بڑے ہیں جو	لَمْ يَبْقَ مِنَ الْإِسْلَامِ
۵۷۸	دل ہے	۲۱۶، ۲۱۵	روزانہ روزے رکھنا	لَيْسَ لِأَحَدٍ إِلَّا مَا
	تم آدھا دین عائنہ سے	۲۱۶	اگر تم نے روزے رکھے ہیں	م
۶۱۷، ۵۹۱	سیکھو		میرے ساتھ خدا تعالیٰ کا	مَنْ أَحَدَ شَيْئًا
۶۱۹	جعفر پر تو کوئی نہیں رو رہا	۲۱۶	اور معاملہ ہے	مَنْ أَعْمَرَ اَرْضًا
۶۲۲	مسلمان حبشہ کی طرف چلے جائیں	۴۴۲	میرا جی چاہتا ہے	مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ

## اسماء

آ - ۱	ابن بطال	۲۴۲	ابو جہل	۹۲، ۲۹
آدم علیہ السلام؛ حضرت	ابن تین	۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱ تا ۲۹۲	ابو حنیفہ؛ حضرت امام	۲۰۵، ۲۱۶، ۲۱۸، ۲۹۸
آمنہ؛ حضرت	ابن حجر علامہ	۲۳۵، ۲۶۱، ۲۶۵		۲۱۹، ۲۴۷، ۲۳۸ تا ۲۴۴، ۲۴۴
ابراہیم علیہ السلام	ابن حزم؛ امام	۲۳۲، ۲۴۱		۲۴۵، ۲۶۵، ۲۷۱، ۲۷۳، ۲۷۷
آپ کی ایک دعا	ابن خزیمہ	۲۳۷		۲۷۵، ۲۸۶، ۲۸۸، ۲۸۹
آپ کو بیٹا ذبح کرنے کا حکم	ابن سیرین	۲۳۵	ابو رافع؛ حضرت	۳۰
آپ کا اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کے لئے لگانا	ابن شریح	۲۳۷	ابو سفیان؛ حضرت	۹۲، ۱۶۱، ۱۶۲
حضرت اسماعیل کو جنگل میں چھوڑنا	ابن شہاب	۲۶۶		۱۶۲، ۵۸۲
ابراہیم؛ حضرت (حضور کا فرزند)	ابن عباس	۲۶۶	ابو عبد اللہ؛ حضرت امام	۲۰۷، ۲۳۲، ۲۳۳
ابراہیم (راوی)	ابن قدامہ مغنی	۲۱۲		۲۳۶، ۲۳۷
ابراہیم کرنی	ابن قیم	۲۳۸، ۲۴۷	ابو عبیدہ؛ حضرت	۱۰۴
ابراہیم (سردار)	ابوالکلام آزاد؛ مولانا	۲۸۸	ابو قافہ؛ حضرت	
ابن ابی لیلیٰ	ابوالہاشم	۷۰، ۷۱	ابوبکر کے خلیفہ بننے پر حیرت	۹۸، ۹۹
ابن الاثیر	ابو امامۃ الباہلی	۲۹۰	ابو ہریرہ؛ حضرت	۲۳۶، ۲۴۷
ابن المنذر	ابوبکر؛ حضرت	۹۳، ۹۸، ۹۹		۲۵۸، ۲۵۹
		۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹	ابو یوسف؛ امام	۲۱۶، ۲۲۷
	آپ کا قبول اسلام	۲۳۱، ۲۳۵، ۲۴۴		۲۲۹، ۲۳۷، ۲۳۸ تا ۲۴۰، ۲۴۵
	آپ کا ایک شخص کی زکوٰۃ رد کرنا	۲۲۳		۲۴۲، ۲۵۶، ۲۶۹، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۸۲
	لغز اسامہ کو روانہ کرنا	۲۲۲	احمد بن حنبل؛ حضرت	۲۳۲، ۲۳۷
		۵۶۸، ۵۶۹، ۲۳۳	اروڑے خان؛ حضرت نشی	۲۵
		۲۳۵	اسامہ بن زید؛ حضرت	۲۳۳، ۵۶۸
	ابو جعفر		الحق علیہ السلام؛ حضرت	۱۲۵، ۱۲۹



۳۳۸	حسینؑ؛ حضرت امام	۱۶۴	دین کی راہ میں شہداء سندھنا	۶۱۱ء	اسماعیل علیہ السلام؛ حضرت
۵۹۲	حفصہؑ؛ حضرت	بلال بن حارثؓ المرونی؛ حضرت	۱۱۶ء، ۱۲۲ء، ۱۲۳ء، ۱۲۵ء، ۱۳۱ء تا ۱۳۵ء		
۲۲۱	حفیظ جالندھری	۴۶۹ء، ۴۶۸ء، ۴۵۹ء، ۴۲۸ء، ۴۰۷ء	۱۳۷ء، ۱۳۸ء، ۱۴۲ء، ۱۴۳ء، ۱۴۵ء، ۳۶۸ء		
۵۸۲	حمزہؑ؛ حضرت	۶۲۵	بہادر شاہ ظفر	۶۱۰ء تا ۶۱۳ء، ۶۲۰ء	
۴۴۱	حنبلؑ؛ حضرت امام	۴۵۵ء، ۴۴۴	بیحدس	۴۱۵	اسمرؑ؛ حضرت
۴۶۲	حظللہ بن قیس			۱۹۳	افلاطون
	حیرت؛ مرزا (ان کو احمدیت	ت		۲۲۱	اقبال؛ علامہ
۲۲۳ء، ۲۲۲	سے حد درجہ تعصب تھا)	۴۲۷	تمیم داری	۶۰۳	امان اللہ خان؛ امیر
خ		۶۱۵ء، ۶۱۴	تھوما	۲۰۲	اُمّ طاہر؛ حضرت سیدہ
۴۳۶	خالد حذاء	ث		۳۵۶	ایاز؛ (محمود غزنوی کا وزیر)
	خدیجہ الکبریٰ؛ حضرت	۲۵	ثناء اللہ؛ مولوی	۳۵۷	اس کی وفا
۶۱۵	نزول وحی کے وقت حضور کو تسلی	ج		۳۶۶	ایلیاؑ؛ حضرت
۶۱۶	ان کی قربانیاں	۱۲۰ء	جاہز بن عبد اللہ؛ حضرت	ب	
۶۰۳	خسرو؛ امیر	۴۵۹ء، ۴۵۸ء		۴۴۱	بخاری؛ حضرت امام
۱۷۷	خلیل احمد ناصر؛ مبلغ	۶۱۸ء تا ۶۲۰ء	جعفرؑ؛ حضرت	۲۸۲	برناؤ شا
د		۴۶۵	جعفر بن محمد	۲۰۵	برکلے
۱۱۴۰ء، ۹۱	داؤد علیہ السلام؛ حضرت	۴۷۷	جلال تھنیرسی؛ حضرت شیخ	۵۶۹	برہان الدین؛ حضرت مولوی
۳۰۴ء، ۲۱۶		۱۵	جہانگیر		بشیر احمد آچرڈ (ان کے حالات)
ڈ		ح		۷۶۶ء تا ۷۸۱ء، ۷۹۷ء	
۸۳	ڈینی راس؛ سر	۶۰۳	حبیب اللہ خان؛ امیر	۸۰ء، ۸۱ء، ۲۸۱ء	
ر		۳۵۳	حز قیل	۶۵ء، ۷۱ء، ۲۰۲ء	بشیر احمد؛ حضرت شیخ
		۶۲۳	حسنؑ؛ حضرت	۳۵۴ء، ۲۷۹	بشیر احمد؛ حضرت مرزا
۴۳۶ء	رافع بن خدیج؛ حضرت	۲۲۳	حسن نظامی؛ خواجہ	۴۲۵	بشیر بن یسار
۴۶۰ء تا ۴۵۷ء، ۴۴۳ء، ۴۴۲ء				۳۷۹ء، ۳۸۴ء	بلالؓ بن رباح

۱۵۱، ۱۵۰	ان کا اخلاص	۲۶۷، ۲۶۶، ۲۶۳ تا ۲۶۲	
ظ	۱۴۹	سعد بن حضرت	۶۰۳
ظہیرؒ: حضرت	۲۶۵	سعد بن مسیب	۳۷۲
ع	۱۹۳، ۱۹۲	سقراط (اس کا دعویٰ)	۱۷۹
عائشہؓ: حضرت اُمّ المؤمنین	۱۹۸ تا ۱۹۴	رقیہ مارگرٹ	۶۲۹، ۳۵۲
۱۰۳، ۱۲۹، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۵، ۱۹۱، ۲۲۵، ۲۲۶	۲۵	روشن علیؒ: حضرت حافظ	۲۲۶
۶۱۷، ۶۱۹، ۵۹۲، ۵۹۱، ۶۱۷، ۶۱۹	۲۷، ۲۷	رومیلؒ: جنرل	۶۵
۳۸	سلیمان علیہ السلامؑ: حضرت	ز	
۱۵۶، ۱۵۵	۳۰۵، ۳۰۴	زہیرؒ: حضرت	۱۴۹ تا ۱۵۱
عبدالحمّٰی (دندان ساز)	۵۳۹، ۵۳۰	زکریاؒ: حضرت	۳۹۶، ۳۲۹، ۲۵۹
عبدالرحمن الاسود	۱۱۰	زہری امام	۳۵۷
عبدالرحمن امیر کابل	ش	زید بن ثابتؓ: حضرت	۲۶۶
عبدالرحمن بن عوفؒ: حضرت	۲۴۱	زید بن خالدؒ: حضرت	۲۶۴
عبدالرحمن بن یزید	۴۱	زینبؒ: حضرت	۲۰۵
عبدالرحمن خان شہید کابل	شاہ عالم و بادشاہ (سودا سے شعر	س	۵۹۲
عبدالشکور کنڑے	درست کرا تا تھا)	سالم بن عبداللہ	۲۶۶
۶۵، ۶۴	۵۳۹	ستیل واڈ: مسٹر	۱۷۲
۷۱، ۷۱، ۷۱، ۷۱، ۷۱، ۷۱، ۷۱، ۷۱	شوکانیؒ: علامہ	شالین	۳۹۲، ۵۴۹
۳۷۲، ۲۸۱، ۱۷۵، ۸۲	ص	سعدؒ: حضرت	۱۴۹
عبدالعزیز شاہ	۶۰۳	سعد بن ابی وقاصؒ: حضرت	۲۶۵
عبدالقادر جیلانیؒ: حضرت سید	ط	سعد بن زیدؒ	۲۴۳
۹۸، ۹۷	طاوس	سعد بن مالکؒ	۲۳۵
عبدالکریم سیالکوٹیؒ: حضرت	۲۴۲، ۲۳۶	سعدیؒ: شیخؒ: حضرت	۵۹۰
مولانا	۲۷، ۲۷، ۲۳۸		
عبداللطیف شہیدؒ: حضرت	۲۹۵، ۱۴۹		

صاحبزادہ	۶۰۳	عزیز احمد؛ چوہدری حضرت	۳۵۴	۲۸۳، ۲۸۸، ۳۶۶، ۳۶۷، ۴۷۳، ۴۷۴
عبداللہؑ؛ حضرت	۱۲۰	عکرمہؑ؛ حضرت	۹۲، ۲۹	۵۰۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۸، ۵۵۱، ۵۵۲
عبداللہؑ؛ امیر	۱۷۹	علیؑ؛ حضرت	۱۵۰، ۱۴۹، ۹۹	۵۸۴، ۵۹۱
عبداللہ بن ابی بن سلول	۳۴۳ تا ۳۴۰	عمرؑ؛ حضرت	۶۲۳، ۶۱۸، ۴۵۹، ۴۳۵، ۴۲۸، ۳۹۶	آپ کا سفر ہندوستان و کشمیر
اس کے بیٹے کی غیرت ایمانی	۳۴۱	عمرؑ؛ حضرت	۲۸، ۲۹، ۹۹	۱۹۸، ۱۹۷
	۳۴۲		۱۰۴، ۱۴۹، ۱۶۱، ۳۵۸، ۳۷۹، ۳۹۶	فلسطین چھوڑنے کی وجہ
عبداللہ بن حسن	۴۲۸		۴۰۷، ۴۱۵، ۴۱۹، ۴۲۲، ۴۲۸، ۴۳۰	اپنی والدہ کو تسلی دینا
عبداللہ بن روحؑ؛ حضرت	۴۲۵		۴۳۵، ۴۴۴، ۴۵۹، ۴۶۴، ۴۶۶	غ
عبداللہ بن عمروؑ؛ حضرت	۴۲۹		۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۱ تا	غالب مرزا
عبداللہ بن سعودؑ؛ حضرت	۴۳۵		۴۸۵، ۴۸۷، ۴۹۵، ۵۶۸، ۶۱۸	غلام احمد قادیانی؛ حضرت مرزا۔ مسیح موعود
عبداللہ خان؛ چوہدری	۵۶۷	حضرت عائشہ سے شفقت	۱۵۵	۲۰، ۲۱، ۲۳، ۳۲، ۴۲، ۵۴، ۱۸۴، ۱۹۹
عبداللہ کوکم	۶۶	غلاموں سے آپ کا حسن سلوک		۲۲۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۴، ۲۷۵
عبداللہ کوہنے	۷ تا ۷۸	آپ نے زمین بٹائی پردی	۱۶۶ تا ۱۶۴	۶، ۲۷۹، ۲۸۲، ۳۳۷، ۳۵۴
عبداللہ مالک (بن عمر بن عبدالعزیز)	۷۸ تا ۷۶	آپ نے مدینہ کی عورتوں	۴۳۵	۳۵۵، ۳۵۷، ۳۶۰، ۳۶۳، ۳۶۶
	۴۷۰، ۴۴۴	کی تعریف کی	۶۱۸	۳۶۷، ۳۷۷، ۳۸۰، ۴۲۴، ۵۲۳
عبید اللہ سندھی؛ مولانا	۴۷۱ تا ۴۷۳	عمر بن عبدالعزیز؛ حضرت	۴۴۱	۵۴۴، ۵۴۵، ۵۵۵، ۵۵۷
عثمانؑ؛ حضرت	۱۰۴، ۹۹		۴۴۴، ۴۷۰، ۴۷۱	۵۶۵، ۵۶۹، ۵۷۲، ۵۸۸، ۵۹۸
عثمانؑ بن مظعون؛ حضرت	۳۹۶، ۱۴۹	عمر و بن دینار	۴۳۶	آپ کے الہامات
ان کا مصائب برداشت کرنا	۱۵۱ تا ۱۵۳	عمر و بن عاص؛ حضرت	۴۲۷	۱۷۲، ۲۰۰، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۶۰
ان کی تکالیف کا بدلہ	۱۵۴، ۱۵۵	عمر و بن عبدالعزیزؑ	۴۳۵	۳۶۱، ۳۶۴، ۳۶۵، ۵۵۸
عروہ بن زبیر؛ حضرت	۴۶۴، ۴۳۵	عمر و بن عوفؑ؛ حضرت	۴۲۸	بعثت کی غرض
		عیسیٰ علیہ السلام؛ حضرت	۶۹، ۴۷	عشق قرآن کا واقعہ
			۹۱، ۱۰۰، ۱۴۰، ۱۸۸، ۲۰۰، ۲۵۸	آپ کا عشق رسول
				اپنے میاں محمود کو تین امور

۴۱۰، ۴۱۲، ۴۱۴، ۴۱۹ تا ۴۲۱، ۴۲۵ تا ۴۲۷،	ل	۲۲۶	کی تلقین کی۔
۴۲۷ تا ۴۳۲، ۴۳۶، ۴۳۸، ۴۴۲ تا ۴۴۴،	لبید (اس کا ایک شعر)	۲۷۰، ۲۷۵	آپ کا خلیفہ اول پر ناراض ہونا
۴۴۵ تا ۴۴۷، ۴۵۰، ۴۵۲، ۴۸۹، ۴۸۹ تا	لوط علیہ السلام؛ حضرت	۲۷۷	ترہیتِ اولاد کے واقعات
۴۹۳، ۵۱۶، ۵۳۸، ۵۴۱، ۵۴۳ تا	م	۳۶۵	مسیح موعود کا زمانہ
۵۴۶، ۵۴۹، ۵۵۳، ۵۶۹، ۵۷۷،	مالکؒ؛ حضرت امام	۵۶۶	آپ نے مدرسہ احمدیہ کی بنیاد رکھی
۵۷۸، ۵۸۲ تا ۵۸۶، ۵۹۱، ۵۹۲،	مالک؛ بادشاہ	۴۹	غلام عباس چوہدری
۵۹۳، ۵۹۸، ۶۰۰ تا ۶۱۷، ۶۱۹ تا	اس کی دعا کا واقعہ	۴۳۵	فرعون
۶۲۱، ۶۲۳، ۶۲۵،	ماؤنٹ مورنی؛ سر	۱۹۶ تا ۱۹۳	فریتو
۶۳	مجاہد	۶۰۴، ۶۰۳	فلپ؛ شاہِ فرانس
۶۸	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	ق	قاسمؒ؛ حضرت
۶۹	حضرت خاتم الانبیاء	ک	کانٹ
۳۶	۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۶، ۳۷، ۳۹، ۴۱،	۲۰۵	کرم الہی ظفر
۴۸	۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱،	۱۸۰	ان کے اخلاص کا ذکر
۴۸	۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸،	۲۷۸	کرم دین بھیں
آپؐ کی مصروفیات	۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶،	۵۶۸، ۵۶۵	کمال الدین؛ خواجہ
آپؐ نے وار کریمیل کی	۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴،	گ	گانجی
اصطلاح قائم فرمائی	۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲،	۵۶	کین
اہلِ مکہ کو عام معافی دی	۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰،		
فتح مکہ کے موقع پر چند کو	۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸،		
سزائے موت دی	۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶،		
ہندہ کو معاف کرنے کی تفصیل	۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳،		
۹۲، ۹۳	۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰،		
آپ کا حضرت ابوبکر کو تسلی دلانا	۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷،		
خدا نے بادشاہت آپ کے	۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳،		
قدروں میں ڈالی	۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹،		

آپ کا کوہ صفا پر اعلان توحید	آپ کو ربِّ زِدْنِیْ عِلْمًا	۱۰۲، ۱۰۱
۵۸۰، ۵۷۹	کی دعا کا حکم	۱۰۲، ۱۰۱
۳۲۸، ۳۲۷	میدان بدر میں دعا	۱۱۱، ۱۰۳
۲۷۴	حضرت عائشہؓ کو تماشہ دکھانا	۱۰۳
۵۶۵، ۲۷۵، ۲۷۴	حضرت جابرؓ کو تسلی دینا	۱۲۱
۲۹۱، ۲۹۰	احد میں آپ پر تیر اندازی	۱۵۰
محمد امجدؒ؛ حضرت مرزا بشیر الدین	حضرت عثمانؓ بن مظعون	۱۵۴
مصلح موعود	سے پیار	۱۶۴
۵۵۵، ۳۸۲، ۱۸۰	حضرت بلالؓ کو عزت دینا	۱۸۶
مقام	صحابہ کو فنونِ جنگ سکھانا	۱۸۶
مثیل مسیح	مکہ چھوڑتے وقت دردناک	۲۰۰
۳۶۵، ۳۶۴	الفاظ	۲۱۶
مطالعہ	آپ نے وصال کے روزے	۲۳۵
میں دوسرے علوم کا مطالعہ	رکھے	۲۴۲
۲۰۲	آپ وقت کی پابندی فرماتے	۳۴۳
کرتار ہوتا ہوں	آپ کی نماز سے محبت	۳۴۹
میں تمام علوم کی کتابیں	آپ دنیا کے معزز ترین وجود	۳۴۹
۵۵۶	آپ کا ایک سائل کو کپڑا دینا	۳۵۰، ۳۴۹
پڑھتا رہتا ہوں	آپ کا مرض الموت میں پیغام	۴۲۵
میں بیس ہزار کتابیں	آپ اور خیبر کی زمین کی تقسیم	۴۶۷
۵۵۶	آپ کی نماز سے محبت	۴۶۷
پڑھ چکا ہوں	وفد عبدالقیس کو نصائح	۵۶۸
میں تاریخ کا بڑا مطالعہ	آپ کا اسامہ بن زید کو	۵۶۸
۵۷۱	افسر مقرر کرنا	۵۶۸
کرنے والا ہوں	محمد ظفر اللہ خان؛ حضرت چوہدری سر	۵۶۷، ۲۲۹، ۸۲
زبان	محمد امجدؒ	۵۶۷، ۲۲۹، ۸۲
ہماری مادری زبان اردو، خون	۴۷۵، ۴۷۴، ۴۶۵	۴۷۵، ۴۷۴، ۴۶۵
۲۲۳	۲۸۰ تا ۲۷۸	۲۸۰ تا ۲۷۸
دہلی والوں کا ہے	محمد ایوب؛ میجر	۲۸۰ تا ۲۷۸
بچپن	محمد امجدؒ	۲۸۰ تا ۲۷۸
بچن میں بندوق چلانا	محمد حسین بنالوی	۲۸۰ تا ۲۷۸
۲۲۶	۵۶۸	۵۶۸
بچپن سے صحت خراب	۵۶۷، ۲۲۹، ۸۲	۵۶۷، ۲۲۹، ۸۲

خدا م الاحمدیہ کی سرپرستی	سیرت	میں بچپن میں ٹوپی پہنا کرتا تھا ۲۷۶
۲۶۸ ماں کی طرح	مسلمانوں کی رگِ حمیت کو	بچپن میں قوتِ عملیہ ۲۷۷
قرآن کے تعلق میں سب	جوش دلایا ۵۱	ترہیت قبول کرنے کی صلاحیت ۲۷۹
۲۳۰ مذاہب کو چیلنج	آپ کا مسلمانوں سے	خلیفہ اول سے تعلق
مدرسہ احمدیہ کو قائم رکھنے	۳۱۹ اظہارِ محبت	خلیفہ اول سے پڑھنا ۲۲۷، ۲۲۷
۵۷۰ تا ۵۶۷ میں کردار	ایک غیرت مند مسلمان	خلیفہ اول کا آپ کو سوالات
آپ کی روایاتِ مسیح موعود	۳۴۲ سے پیار	سے روکنا ۲۲۷
۲۶، ۲۵ کے بارہ میں	تاریخ اسلام پڑھ کر آپ	خلیفہ اول کی تلخ بات
۲۷۸ تا ۲۷۵	۵۵ کا جوش	برداشت کرنا ۲۷۵، ۲۷۴
آپ کے بیان کردہ واقعات	آپ کا کنزے کو روحانی	خلیفہ اول کے ادب کا واقعہ
اور قصے ۱۸۶، ۱۸۵، ۱۸۴، ۱۵	۷۱ فرزند کہنا	۲۷۸، ۲۷۷
۱۹۲ تا ۱۹۶، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۴۸ تا ۲۸۷	۸۳، ۸۲ آپ کی قومی غیرت	خلیفہ اول کے ریمارکس آپ
۳۱۳ تا ۳۱۷، ۳۵۹، ۳۷۸، ۳۷۹	۵۸۸ عورتوں سے ہمدردی کا واقعہ	۵۹۸ کے مضمون پر
۵۲۵، ۵۲۶، ۵۳۹، ۵۴۲، ۵۴۳	۱۶۰ ایک مخلص عورت سے شفقت	اسفار
۵۴۹، ۵۹۸، ۵۷۱، ۵۷۲	۲۷۴ آپ کا نزاکت کو ناپسند کرنا	۵۵۲، ۵۵۱ آپ کا سفر لاہور
۶۰۴، ۶۰۳ ربوہ اسٹیشن بنانے پر ریلوے	۲۲۳، ۲۲۲ آپ کا سفر دہلی	۲۲۳، ۲۲۲ آپ کا سفر مصر
تحریرات	۱۸۲ حکام کی تعریف	۲۴۳ آپ کا سفر انگلستان
۱- احباب کو بار بار ربوہ آنے	مولوی عبداللہ سندھی	۵۸۸، ۲۳۶، ۱۰۱
۱۸۳ تا ۱۸۱ کی تحریک	۲۷۱ سے تعلقات	آپ کی دعائیں ۵۹، ۵۸، ۵۶
۱۸۲ ۲- ریل کے سفر کی تحریک	کارنامے	۳۴۷، ۳۴۰، ۳۳۹، ۱۴۳، ۱۴۲، ۶۴
۱۸۷ ۳- ظلم کا بدلہ لینے کی تحریک	قادیان کو پاکستان میں شامل	آپ کے رویا و کشوف ۳۰، ۲۹، ۱۹
۱۸۷ ۴- فنونِ جنگ سیکھنے کی تحریک	۱۷۲، ۱۷۱ کرنے کی کوشش	۵۸۷، ۵۸۶، ۵۴۴، ۷۴
۵- آسان اور سادہ زبان میں	قادیان کی واپسی کے عزائم	آپ کی پیشگوئیاں ۱۶۴، ۱۶۳، ۶۸
۲۰۳، ۲۰۱ کتب کی تحریک	۱۷۳، ۱۷۲	

۶-نوجوانوں کو ترجمہ قرآن	۲۳۸	موسیقی	نظام الدین اولیاء
پڑھنے کی تحریک	۲۳۴	اس نے ملک کو وقت کا	ان کے مخلص مرید کا واقعہ ۵۹۹، ۵۹۸
۷-نوجوان اُردو کو مادری زبان	۲۳۸، ۲۳۶	پابند بنایا	نظام الدین طوسی ۵۶، ۵۵
بنائیں	۲۳۴	مسیلہ کذاب	نظام الدین؛ مرزا ۲۷۷
۸-خاندان مسیح موعود کی	۷۳	مشتاق احمد باجوہ؛ چوہدری	نعمت اللہ خان شہید ۶۰۳
اصلاح کی تحریک	۲۸۰	معاذؓ؛ حضرت	نوح علیہ السلام؛ حضرت ۱۱۸، ۹۰
۹-امانت تحریک جدید اور	۱۶۱	معاویہ بن ابوسفیان	۵۸۴، ۵۸۳، ۱۴۰
صدر انجمن میں روپیہ جمع کرانے	۴۰۷	معاویہ بن وہب	نور الدین؛ حضرت مولانا خلیفہ اول
کی تحریک	۳۷۵	ممتاز محل (بیگم شاہ جہاں)	۲۷۸، ۲۷۷، ۲۷۶، ۲۷۵، ۲۷۴، ۲۷۳، ۲۷۲، ۲۷۱، ۲۷۰
متفرق تحریکات	۱۳، ۱۲	منصور عباسی	۲۸۶، ۲۸۵، ۲۸۴، ۲۸۳، ۲۸۲، ۲۸۱، ۲۸۰
متفرقات	۴۳، ۴۲	موسیٰ علیہ السلام؛ حضرت	۵۹۸، ۵۹۷، ۵۹۶، ۵۹۵، ۵۹۴، ۵۹۳، ۵۹۲، ۵۹۱، ۵۹۰
آپ کے کمسن بچے کا واقعہ	۱۲۳، ۱۲۲	۲۸۴، ۲۸۳، ۲۸۲، ۲۸۱، ۲۸۰، ۲۷۹، ۲۷۸، ۲۷۷، ۲۷۶، ۲۷۵، ۲۷۴، ۲۷۳، ۲۷۲، ۲۷۱، ۲۷۰	بیماری میں مختصر تقریر ۲۷۵، ۲۷۴
آپ کے صاحبزادوں کی قربانی	۱۶۲، ۱۶۱	۶۲۰، ۶۱۵	تعلیم الاسلام ہائی سکول کے لئے فکر مندی ۵۶۶
مکہ میں آپ کا ابراہیمی دعاؤں	۱۶۲، ۱۶۱	۵۶	عورتوں کو سمجھانے کا انداز ۶۲۸
کی قبولیت کی گواہی دینا	۱۲۸، ۱۲۷	۵۵۱	نور جہاں (جہانگیر کی بیگم) ۱۵
خواجہ حسن نظامی کی طرف سے	۲۳۳	۲۲۳	نوی؛ امام ۴۳۸، ۴۳۷
آپ کی دعوت	۳۵۷، ۳۵۶	۵۱۴	۴۶۲، ۴۵۵، ۴۴۴، ۴۳۹
محمود غزنوی	۳۶۶، ۳۶۵	ن	و
مریم علیہ السلام	۶۱۵، ۶۱۴	ناصر احمد؛ مرزا حضرت خلیفہ ثالث	ورقہ بن نوفل
حضرت عیسیٰ کی صلیب کے	۴۴۱	نقاشی	ان کا حضور گوتسلی دینا ۶۱۶، ۶۱۵
وقت ان کی حالت	۲۳۳	نذیر احمد تحصیلدار	ولی اللہ شاہ ۴۰۴، ۴۰۳
مسلم؛ امام	۲۳۳	نذیر احمد؛ مولوی	۴۹۱، ۴۶۵، ۴۳۹

۴۷۵	یحییٰ بن معین	۴۷۵، ۴۷۴، ۴۷۳، ۴۷۲	ہارون الرشید	ولیم میور
۴۷۰	یزید	۵۴۶، ۷۳، ۷۰، ۶۴	ہٹلر	جنگِ احزاب میں مسلمانوں
۳۵۳	یسعیاہ	۹۳، ۹۲	ہندہؓ؛ حضرت	کی کامیابی کا اعتراف ۶۰۵، ۶۰۴
۴۳۷، ۴۳۲	یعقوب بن شعیب		ان کا مردوں کو جنگ پر ابھارنا	ھ
۳۶۶	یوحنا	۱۶۲، ۱۶۱		ہاجرہ؛ حضرت
۴۹۳	یونس علیہ السلام؛ حضرت	۵۸۳، ۵۸۲	ان کا قبولِ اسلام	۱۲۵، ۱۲۴، ۱۱۶
			ی	۶۲۰، ۳۶۸، ۱۲۹
				ان کا توکل ۶۱۲، ۶۱۱، ۱۳۱، ۱۳۰
		۴۷۸	یحییٰ بن سعید	۶۱۳
				کوہ صفا کا چکر لگانا



# مقامات

آ	امریکہ کی جماعت کا بجٹ	بنگل	۳۹۳
آرمینیا	۶۲۳	تیس ہزار روپے سالانہ	۱۷۸
آسٹریا	۶۲۴، ۶۲۱	انڈونیشیا	۵۵۵، ۵۵۴، ۳۳۱، ۷۰
آسٹریلیا	۳۷	انگلستان (برطانیہ)	۶۶، ۶۵، ۳۷
آگرہ	۳۹		۷۵، ۷۴، ۷۳، ۷۱، ۶۹، ۶۸
اٹلی	۷۷، ۷۴، ۶۹، ۶۴		۲۰۳، ۲۰۲، ۱۷۲، ۹۴، ۸۳، ۷۷
	۶۲۴، ۶۲۱، ۵۱۴، ۵۱۱، ۲۳۶، ۱۲۸		۳۳۱، ۳۰۷، ۳۰۳، ۲۸۶، ۲۵۹
احمد نگر	۵۷، ۳۵۵		۵۵، ۵۰، ۵۱۵، ۵۱۴، ۵۱۱، ۵۰۶، ۳۳۷
ارجنٹائن	۵۱۵		۶۰۳، ۵۸۸، ۵۵۶
اردن	۷۹، ۸۶	ایران	۴۵، ۴۱، ۳۹، ۳۸
اڑیسہ	۳۶۰		۴۸، ۱۹۸، ۱۹۷، ۱۷۶، ۱۵۵، ۸۶
افریقہ	۷۵، ۷۴، ۷۳، ۷۰، ۳۹	ایشیا	۶۲۱
	۶۲۴، ۶۲۱، ۵۵۵، ۱۷۹، ۱۷۷	ب	
افغانستان	۸۶، ۴۵، ۳۹	بحرین	۳۹۵
	۱۹۸، ۱۹۷	بخارا	۲۲۵
الجیریا	۷۳	برلن	۷۸، ۷۶، ۷۴، ۷۳، ۷۰
امرتسر	۳۷۴، ۱۷۲، ۶۷	برما	۶۷
امریکہ	۷۴، ۷۳، ۶۸، ۶۵	بصرہ	۲۸۲
	۲۰۲، ۱۷۷، ۱۷۶، ۱۷۵، ۹۵، ۹۴	بغداد	۶۲۶، ۴۸۶، ۴۴۵، ۴۴۴
	۳۱۶، ۳۰۷، ۳۰۳، ۲۵۹، ۲۰۳	بلغاریہ	۳۰۷
	۵۱۴، ۵۱۰، ۴۵۰، ۳۳۷، ۳۳۱، ۳۳۰	بلوچستان	۵۷۵، ۵۲۵
	۶۲۱، ۵۵۶، ۵۵۰، ۵۴۷، ۵۴۲، ۵۱۵	بمبئی	۵۵۲
		پاکستان کا قیام خدائی تقدیروں	۳۲
		میں سے ایک ہے	۱۸۳
		پاکستان کی حفاظت کے لئے	
		کوشش کریں	

پشاور	۸۵،۳۸	جے پور	۵۲۴	تعمیر ربوہ پر اعتراضات کے جواب
پنجاب	۵۱،۵۰،۳۹،۳۰،۱۱	جیسلمیر	۵۲۴	۳۲ تا ۲۰
	۲۲۲،۲۲۱،۱۷۵،۸۹،۸۰،۷۵	بج		ربوہ کی تعمیر کی ضرورت ۳۵ تا ۳۱
	۳۲۸،۳۲۵،۳۰۳،۲۷۳،۲۲۳	چنیوٹ	۳۶۱،۱۸۸	قادیان کی واپسی کے بعد بھی
	۳۸۴،۳۸۳،۳۶۳،۳۵۴،۳۳۸	چین	۵۷۱،۵۶۳	ربوہ اپنی حیثیت نہیں کھو سکتا ۳۸
	۵۰۳،۵۰۲،۴۷۲،۳۹۳،۳۸۵	ح		ربوہ قادیان کی نقل ہوگی۔ یہ جگہ
	۵۲۵،۵۲۳،۵۲۲،۵۲۰،۵۱۹،۵۱۴	حبشہ	۶۲۲،۳۳۱	بابرکت ہوگی ۳۹
پولینڈ	۶۲۱،۶۸	شاہ حبشہ کا حضور کے خط کو		خدا تعالیٰ اس جگہ کو بھی بابرکت
ت		عزت دینا	۶۲۲	بنائے گا ۴۲
تبت	۱۹۷	حجاز	۴۷۱	ربوہ کے پہلے جلسہ کی قینیں ۱۴۷
ٹ		د		ربوہ میں مکان بنانے کی شرائط
ٹرکی	۶۲۳	دمشق	۴۸۲	۲۹۲،۲۹۱
ٹریپولی	۶۵	دہلی	۴۷۹،۲۲۳،۲۲۲،۳۹	ربوہ کی گرد بھی خدا کے نشانوں
		ن	۶۲۵،۳۲۶	میں سے ایک نشان ہے ۳۵۲،۳۵۱
جاپان	۶۲۱،۳۳۷،۳۱۰،۱۲۷،۴۵	دیوبند	۴۷۱	ربوہ آنا ایک الہی تقدیر ہے
جاندھر	۳۰	ر		۳۵۴،۳۵۳
جدہ	۱۴۸	راولپنڈی	۱۹۰،۱۱۲،۱۰۵،۹۰،۸۹	ربوہ کے جلسہ کی شان ۳۵۸
جرمنی	۶۸،۶۶،۶۵،۶۴	ربوہ	۱۸۳ تا ۱۸۱،۱۷۱،۱۲۵،۴۳	ربوہ کا مقام ۳۶۸،۳۶۷
	۳۱۰،۳۰۳،۷۷،۷۷،۷۷،۷۷،۷۷		۳۴۷،۳۳۸،۲۸۶،۲۷۳،۱۸۹	ربوہ کی زمین ہمیشہ کے لئے
	۵۵۴،۵۱۲،۳۳۱		۵۷۵،۵۳۷،۳۷۶،۳۷۴،۳۷۳	بابرکت ہے ۳۷۱
جزیرہ	۴۸۲		۶۲۹،۵۷۷	ربوہ کی برکات ۳۷۸،۳۷۷
جموں	۸۹	ربوہ نام رکھنے میں حکمت	۳۵۵	روس ۲۶۳،۲۵۹،۱۸۰،۷۷
جودھ پور	۵۲۴	ربوہ کی زمین خریدنے کے		۴۷۱،۳۱۰،۳۰۷،۳۰۳،۲۶۴
جہلم	۱۸۸،۸۰،۳۸	متعلق ہدایات	۱۸ تا ۱۴	۶۲۳،۵۱۲،۵۰۷،۵۰۴
جہلم کی جماعت کی تعریف	۱۹۱،۱۹۰	ربوہ آباد کرنے کی ضرورت	۲۰	رومانیہ ۳۰۷

س	۶۲۱، ۵۱۲، ۱۸۰، ۱۷۹	۴۸۲، ۴۸۱، ۴۸۰، ۴۷۷	قادیان ہمارا مقدس مرکز ہے ۳۸۰
پٹن	۳۹۳	۶۲۵	قاہرہ۔ قاہرہ کی بڑی مسجد کا حال
سرحد	۳۱۵، ۲۹۷، ۳۸	۱۷۹	۲۲۲، ۲۲۳
سرگودھا	۴۵، ۳۸	۱۲۸	قندھار
سعودی عرب (عرب)	۴۲۲، ۳۹۴، ۳۶۶، ۳۳۱، ۸۶	فرانس	کابل
۶۲۲، ۶۲۳	۶۲۱، ۶۰۳، ۵۴۹، ۵۴۲، ۵۱۲	۳۰۷، ۳۰۳، ۲۸۲، ۷۴	۱۲۸
سندھ	۴۷۱، ۳۹۳، ۲۶۲، ۲۱	فلسطین	کانپور
۵۲۲، ۵۱۹، ۵۱۴، ۵۰۳	۱۹۹، ۱۹۷، ۱۷۹، ۱۲۸، ۱۲۴	۱۹۹	کانگرہ
۵۲۵ تا ۵۲۳	۶۲۱	۱۷۹	کبائیر
سوئٹزرلینڈ	۳۳۱، ۷۵، ۶۶	قادیان	کپورتھلہ
سوڈان	۵۵۴	۲۵، ۲۳، ۲۲، ۱۶	کراچی
سوڈین	۳۰۷	۶۷، ۴۸، ۴۲، ۴۰ تا ۳۷	کشمیر
سیالکوٹ	۷۹، ۷۵، ۷۳، ۳۸	۶۷، ۷۵، ۷۳، ۸۰، ۱۴۲، ۸۰، ۷۵، ۷۳	۱۹۷ تا ۱۹۹، ۳۲۸، ۳۳۰، ۳۷
۱۹۰، ۱۶۲، ۸۵	۱۹۷، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۶۵، ۲۷	۱۹۶، ۱۸۱، ۱۷۹، ۱۷۳، ۱۷۲، ۱۷۱	۶۷
ش	۳۶۲، ۳۶۹، ۴۲۳، ۴۲۲، ۴۸۱	۳۶۲ تا ۳۵۵، ۳۵۱، ۳۳۸، ۲۷۷	کنعان
شام	۱۰۴، ۱۶۶، ۱۲۸، ۱۷۲، ۱۷۱	۳۶۵، ۳۶۸، ۳۶۷، ۳۶۵، ۳۶۷	کوسٹ
۵۱۲، ۴۸۷، ۴۸۵، ۴۸۲	۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰ تا ۳۸۱، ۴۷۷	۶۰۰، ۵۷۷ تا ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۱۹	۵۶۶، ۴۸۰، ۴۵۵، ۲۳۵، ۲۲۱
شاہ پور	۲۸۴	خدا نے ہمارا دائمی مرکز قادیان	۶۰۹، ۵۹۷
شیخوپورہ	۳۵۴، ۳۸	مقرر فرمایا ہے	۴۸۲، ۴۳۷، ۳۲۸
ط	۴۲۷، ۳۹۵، ۳۹۴، ۱۲۷	قادیان کی برکت دائمی ہے	۵۱۵، ۳۷
طائف	۴۲۷، ۳۹۵، ۳۹۴، ۱۲۷	۳۷۷ تا ۳۶۹	گجرات
ع	۴۲۷، ۳۹۵، ۳۹۴، ۱۲۷	قادیان سے نکلنے کے بعد جماعت	گوجرانوالہ
عراق	۴۲۷، ۳۹۵، ۳۹۴، ۱۲۷	کئی گنا زیادہ معروف ہوئی	۳۷۷

گوروا سپور	۱۷۲، ۳۱، ۳۰	مہاجرین مدینہ جا کر بیمار ہو گئے	۳۷	ھ
ل	۲۷۹، ۲۷۸، ۱۹۷	مراد آباد	۲۷۸	ہالینڈ
لائپکپور	۳۸۳، ۳۶۲، ۲۸۲، ۱۹۰	مصر	۴۴۴، ۳۶۹، ۳۶۳، ۳۳۱، ۴۵	ہمبرگ
لاہور	۴۳، ۱۳، ۱۱، ۱۰، ۹، ۳	مصر کے ایک عالم کا قرآن سے تسنخر	۶۲۲، ۴۸۸، ۴۸۷، ۴۵۵	ہندوستان
	۱۴۷، ۸۵، ۷۹، ۷۷، ۷۵، ۷۳	مکہ	۶۲۸	
	۱۶۲، ۱۶۱، ۱۷۱، ۱۸۱، ۱۹۰، ۲۰۲، ۲۳۰		۳۶، ۳۳، ۲۸، ۲۳ تا ۲۱، ۱۲	
لبنان	۳۱۸، ۳۰۶، ۲۹۷، ۲۸۵، ۲۸۴		۱۲۷، ۱۲۴، ۱۱۶، ۱۰۴، ۹۸، ۹۱، ۴۲	
لکھنؤ	۵۷۵، ۵۷۱، ۵۵۱، ۳۶۱، ۳۵۸		۱۴۸، ۱۴۲، ۱۳۸، ۱۳۷، ۱۳۶، ۱۳۲	
لندن	۶۲۳، ۵۱۲		۱۵۱ تا ۱۵۳، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۶ تا ۱۷۲، ۱۷۷	
	۲۸۵		۳۶۸، ۳۵۵، ۳۵۳، ۲۰۱، ۲۰۰	ھنگری
	۷۸، ۷۷، ۷۶، ۷۵، ۷۴، ۷۳		۳۹۵، ۳۹۴، ۳۷۹، ۳۷۷، ۳۷۷، ۳۷۰	ی
لیبیا	۶۲۹، ۵۵۱، ۱۰۱		۵۸۲، ۵۷۹، ۵۶۸، ۴۲۲، ۴۱۸	میشرب
م	۶۲۳، ۱۷۷		۶۲۲، ۶۲۰، ۶۱۶، ۶۱۳، ۶۱۲، ۶۱۱	یروشلم
مدراس	۱۹۷	ملایا	۸۰	مین
مدینہ منورہ	۹۴، ۴۲، ۳۴، ۳۳	میتان	۳۸۳، ۱۹۰	
	۳۳۱، ۳۳۰، ۱۵۶، ۱۵۵، ۱۴۲، ۱۰۴	منگمری	۳۷۵	بیج (قصبہ)
	۳۷۹، ۳۷۷، ۳۷۷، ۳۷۰، ۳۶۸، ۳۴۲	ن	۳۷۹	یوپی
	۴۳۱، ۴۲۸، ۴۲۳، ۴۲۲، ۴۱۸، ۳۹۵	ناروے	۳۰۷	یورپ
	۴۶۷، ۴۶۳، ۴۵۵، ۴۴۳، ۴۳۵	نخلہ	۳۹۵	
	۶۲۳، ۶۱۸، ۶۰۵، ۵۶۸، ۴۶۹	نصیبین	۱۹۷	
مدینہ آج تک برکتوں سے		نوشہرہ	۱۸۸	
بھراہوا ہے	۳۶	نیپال	۳۰۶	یونان
		نیویارک	۵۵۱	

# کتابیات

ر	بخاری ۱۸۶، ۱۲۴، ۱۰۳، ۲۸	آ-ا
۴۸۶، ۴۴۴ رد المحتار شامی	۲۲۶، ۲۲۷، ۳۶۴، ۳۰۵، ۴۰۷، ۴۱۵، ۴۱۹، ۴۳۲، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۸، ۴۳۹	ابوداؤد ۴۰۴، ۴۱۵، ۴۲۵، ۴۲۸، ۴۶۳
ش	۵۵۶، ۴۹۱، ۴۹۰	اجیت (اخبار) ۳۲۵
۴۶۲، ۴۳۸، ۴۳۷ شرح مسلم	۴۱۵ بدائع الفقه الحنفیہ	اسلام کا اقتصادی نظام ۱۸۰
۴۴۱ شرح محلّی کتاب المز ارعة	۴۲۸، ۴۱۹ بیہقی	اعلام الموقعین ۴۳۸
ط	پ	الرحمت
۴۶۳ طحاوی	۳۲۵ پرتاب	الرحمت کے اجراء کا پس منظر ۳۲۵ تا ۳۲۷
ع	ت	الرحمت کے اجراء کی غرض
۴۹۱ عینی شرح بخاری	۵۹۸ تشہید الاذہان	۳۳۲، ۳۳۱
ف	تفسیر کبیر	اس پرچہ کی بنیاد مذہب اور
۴۷۸، ۴۴۲، ۴۳۵ فتح الباری	۲۰۱، ۱۷۵، ۱۷۴ تورات	۳۳۲ اخلاق پر ہوگی
۴۳۶، ۴۳۲، ۴۰۷ فروغ الکافی	۵۴۴، ۳۹۷، ۲۷	۱۹، ۲۹، ۳۰، ۱۷۵، ۱۷۴ الفضل
۴۹۷ فقہ حنفیہ	ٹ	۳۶۰، ۲۸۳
ک	ٹریبون (اخبار)	۳۲۶، ۳۲۵ الفضل کی تاریخ
۴۸۳، ۴۸۱، ۴۲۷ کتاب الخراج	ح	الفضل کی اشاعت کو بڑھانے
۴۲۸، ۴۱۹ کنز العمال	۴۳۹، ۴۰۳ حجة اللہ البالغہ	۳۵۳ کی تلقین
م	ڈ	۵۰۲، ۱۹۷ انجیل
۴۳۴ محلی ابن حزم	۳۷۸ ڈیلی کرائیکل (اخبار)	۶۱۴، ۶۱۰، ۴۱۴، ۳۲۱ ب
		بائبل

۳۲۵	و	۵۳۶	میری جدوجہد	۴۶۱، ۴۰۷	مسلم
	ویر بھارت (اخبار)		ن	۴۳۸	معانی الآثار
	ھ	۳۵۷	نزول المسیح	۴۱۲	معنی
۴۰۴	ہدایہ	۴۳۶	نسائی	۳۲۵	ملاپ (اخبار)